حل المقاصد

کاشف البرنی

دائرۃ میططرون

عربی فارسی اور اردو زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنے کا مستصلہ

پیش کش ریاض مسعود

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

بحسنِ توفیقِ تعالےٰ

دائرہ میطرون

حل المقاصد

عربی، فارسی اور اُردو زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنیکا مستصلہ

کتاب مستطاب مستحصلہ حل المقاصد الجامع الاسرار والفوائد لاستاد البشر والعقل الحادی عشر یعنی الدین عبداللہ شیرازی رحمتہ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح و امثال

از

کاش البرنی

طبیبِ روحانی، صاحبِ علمِ اشراق واقفِ اسرارِ خفی و جلی علمِ جفر

اوراق پبلشرز : کراچی نمبر ۵ ۱۹۷۴ء

بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ

فہرست مقاصد

مقاصد	۳
دائرۃ المقاصد	۱۱
دائرہ میطرون	۱۲
دائرہ نمبر۱: یہ شخص اپنے دشمنوں پر ظفر مند ہوگا یا نہ	۱۳
دائرہ نمبر۲: یہ ولایت (ملکیت) اس شخص کے قبضہ میں آئے گی یا نہ	۱۴
دائرہ نمبر۳: یہ شخص عہدۂ سلطان اعلیٰ اختیار کرے گا یا نہ	۱۵
دائرہ نمبر۴: عاقبت اس کام کی خوب ہے یا نہ	۱۶
دائرہ نمبر۵: اس شخص کا سفر کرنا مبارک ہے یا نہ	۱۷
دائرہ نمبر۶: اس عمارت کی بنا رکھنا مبارک ہے یا نہ	۱۸
دائرہ نمبر۷: اس شخص کی شرکت مبارک ہے یا نہ	۱۹
دائرہ نمبر۸: یہ شخص مال پائے گا یا نہ	۲۰
دائرہ نمبر۹: غائب اپنے مقام پر واپس آئے گا یا نہ	۲۱
دائرہ نمبر۱۰: اس حیوان کا خرید نا خوب ہے یا نہ	۲۲
دائرہ نمبر۱۱: یہ عورت نکاح میں آئے گی یا نہ	۲۳
دائرہ نمبر۱۲: ان دو شخصوں کے درمیان دوستی ہے یا نہ	۲۴
دائرہ نمبر۱۳: ان شخصوں میں صلح ہوگی یا نہ	۲۵
دائرہ نمبر۱۴: یہ شخص اپنے عہد کا وفا کرے گا یا نہ	۲۶
دائرہ نمبر۱۵: اس سال غلہ ارزاں ہوگا یا نہ	۲۷
دائرہ نمبر۱۶: یہ زمین خریدیں یا نہ	۲۸
دائرہ نمبر۱۷: اس حاملہ کو لڑکا پیدا ہوگا یا نہ	۲۹
دائرہ نمبر۱۸: یہ گمشدہ اپنے مکان پر واپس آئے گا یا نہ	۳۰
دائرہ نمبر۱۹: اس شخص کو قرض دینا خوب ہے یا نہ	۳۱
دائرہ نمبر۲۰: یہ مریض مرض سے شفا پائے گا یا نہ	۳۲
دائرہ نمبر۲۱: یہ خبر راست ہے یا نہ	۳۳
دائرہ نمبر۲۲: اس کام میں کشائش پیدا ہوگی یا نہ	۳۴
دائرہ نمبر۲۳: اس اندوہ وغم سے رہائی ہوگی یا نہ	۳۵
دائرہ نمبر۲۴: یہ امید و حاجت بر آئے گی یا نہ	۳۶
دائرہ نمبر۲۵: یہ شخص علم حاصل کرے گا یا نہ	۳۷
دائرہ نمبر۲۶: اس شخص پر یہ تہمت راست ہے یا نہ	۳۸
دائرہ نمبر۲۷: تجارت کرنا اس شخص کا خوب ہے یا نہ	۳۹
دائرہ نمبر۲۸: یہ قیدی قید سے خلاص ہوگا یا نہ	۴۰

آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے
مطالعہ/ استفادہ سے پہلے کتاب کے مصنف کو
ہدیہ تبرک پیش کرتے ہوئے ان کی روح کو
ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ضرور کریں۔

کاشف البرنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حلّ المقاصد

سب سے پہلے اس خالقِ کون و مکان اور واجب الوجود کی حمد و ستائش کرتا ہوں، کہ جس کی ذات احتیاج سے پاک ہے۔ اور جس کی صفات مقدسہ انس و جاں کے فہم و اوہام میں نہیں سما سکتیں۔ اُس کے بعد درودِ نامحدود صدر کونین و بدر خافقین خواجہ قاب قوسین مقصود عالم مقتلب بخطاب ظلہ و یٰسٓ طوطیٔ باغ اصطفیٰ عندلیب بوستان ماوردیٔ والضحیٰ مسند نشین صفا گلشن شمع جمع الانبیاء و مقصد آفرینش خواجہ ابو القاسم حضرت محمد المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ستائش لائحمد و اصحاب کبار ازواج اطہار پر بجلوس دل و بنیت پاک پیش کرتا ہوں۔

احقر العلماء کاشف البرنی نوری کو حل المقاصد جامع الغرائب والاسرار والفوائد کا یہ نسخہ استاد البشر والعقل الحادی عشر معین الدین عبد اللہ شیرازیؒ کی وساطت سے پہنچا، جس کا ترجمہ تفصیل اور قواعد امثال بہ ہمت سالکان طریقت و عازمان طریق حقیقت بہ کمال احتیاط سرانجام دیا گیا۔ اور ملتکسیر جفر کبیر و صغیر کے بسیط علم سے ایک انمول تحفہ شائقین جفر کے لئے ایسا شائع کیا گیا۔ جو ثانی اثنین غیب اور کشف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس تمام اسرار کا منبع دائرہ میقطرون ہے۔ اور اسی کے نام سے اس قاعدہ کا نام دائرہ میقطرون ہے۔ جس میں تین باب رکھے گئے ہیں۔ ایک مقصد کا دوسرا قواعد کا۔ تیسرا فائدہ دمثال کا۔

مکمل مستحصلہ میں سطر مقصد، نام سائل، حروف طالع۔ حاکم طالع و اسم الٰہی سے سطر مستحصلہ حاصل کرنے کے لئے عدد طرح اور وہ تمام قوانین مقرر کر دیئے ہیں۔ جو ضروری ہیں تاکہ فضل طالب محکوم نہ کہا سکے۔

مقصدِ اوّل

جو شخص چاہے کہ حل المقاصد سے استخراج احوال حال و مستقبل اپنا یا کسی کا معلوم کرے۔ تو اوّل وضو کرکے۔ اور اپنا اعتقاد محبت انبیاء و اولیاء کا دل میں لاکر درست کرے۔ اور توجہ عالم الغیب کی طرف کرکے دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۃ فاتحہ ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین بار۔ آیت الکرسی ایک بار پڑھے۔ پھر چودہ مرتبہ درود رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور اُن کے صحابہ پر بھیجے اور اعتقاد و نیت دل درست کرکے توجہ خدا کی طرف کرے۔ کوئی شک دل میں نہ لائے۔ کیونکہ خزانہ الٰہی نامتناہی ہے۔ اس کے بعد (۱) جو مقصد ہو اور جس امر کے لئے پردہ غیب سے نقاب اٹھنے کی ضرورت ہو۔ اس کو لکھے۔ (۲) افق مشرق[1] کی طرف کونسا برج طالع ہے۔ (۳) حرف متعلق اس برج کا۔ (۴) حرف صاحب طالع حاصل کرے۔ یہ سب امر دائرہ میقطرون میں جو اسماء و بروج کا دائرہ ہے۔ حاصل کرنے چاہئیں۔ اور ان کو نوٹ کر لینا چاہئے۔ کیونکہ یہ کام آئیں گے۔ طالع وقت کو تقویم سے معلوم کرنا چاہیئے۔ اگر طالع وقت نکالنے کا قاعدہ نہ جانتے ہوں۔ تو طالع شمسی حاصل کریں۔ یعنی اُس ماہ سورج جس برج میں ہو۔ اس کو لکھیں۔ یاد رہے کہ سورج ایک ماہ ایک برج میں رہتا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

---

[1] طالع وقت کا معلوم کرنے کا طریقہ تقویم سے دیکھیں۔ طالع وقت معلوم کرنا زیادہ سب ہے۔

۲۱ مارچ سے ۲۰- اپریل تک حمل میں رہتا ہے
۲۱ اپریل سے ۲۱- مئی تک ثور " " "
۲۲ مئی سے ۲۱- جون تک جوزا " " "
۲۲ جون سے ۲۳- جولائی تک سرطان " " "
۲۴ جولائی سے ۲۳- اگست تک اسد " " "
۲۴- اگست سے ۲۳ ستمبر تک سنبلہ " " "
۲۴ ستمبر سے ۲۳- اکتوبر تک میزان میں رہتا ہے
۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک عقرب " " "
۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک قوس " " "
۲۳ دسمبر سے ۲۰ جنوری تک جدی " " "
۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری تک دلو " " "
۲۰ فروری سے ۲۱ مارچ تک حوت " " "

مقصدِ دوم

دائرہ مقاصد کے صفحہ کو دیکھیں۔ اس میں چار دائرے ہیں۔ ان دائروں تیئس مساوی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کا مرکز ایک ہی ہے اور دائرہ اول کا محیط اور دائرہ چہارم کا محیط یکساں خطِ مستقیم سے تقسیم کئے گئے ہیں۔ چنانچہ ان چار دائروں کے اندر نوّے خانہ منقسم ہو گئے۔ ان دائروں کے اندر مقاصد و اختیاجات درج کئے گئے ہیں۔ دائرہ اول عربی زبان کے مقاصد رکھتا ہے۔ دائرہ دوم میں اُردو زبان میں مقاصد لکھے گئے ہیں اور دائرہ سوم میں فارسی زبان میں مقاصد درج ہیں۔ اس لئے کہ یہ کتاب تین زبانوں میں سوالات کا جواب ملے گی۔ ہر زبان کے اٹھائیس مقاصد اٹھائیس خانوں میں لکھے گئے ہیں۔ جب بھی کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے کا حال اس "حل المقاصد" سے استخراج کرنا چاہے۔ تو اس دائرہ مقاصد سے جس زبان میں جواب حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس زبان میں اس مقصد کی وہ سطر لکھے۔ جو اس دائرہ میں درج ہے۔ نہ اُسے گھٹائے نہ بڑھائے۔ پھر اس کے آگے سائل کا نام لکھ کر مکرر حروف کو کاٹ کر تخلیص سطر کرے۔ پھر اس کے آگے جو دائرہ میقطرون واقع ہے۔ اس سے قواعد کے مطابق وقتِ سوال کے تین حروف استخراج کرے حرف طالع وقت، حرف صاحب طالع کوکب اور حرف اسم الٰہی۔

مقصدِ سوم

دائرہ میقطرون جسے دائرہ اسمار و بروج بھی کہتے ہیں۔ اس میں دس دائرے کھینچے گئے ہیں۔ دائرہ اول کو بیاسی ۸۲ مساوی حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ جن میں اسمار الٰہی کے مفرد حروف ہیں۔ اس کی ابتداء اسم اللہ کے حرف الف سے کی گئی ہے۔ دائرہ دوم وضع کے حرف و سے شروع کیا گیا ہے پھر باقی تمام دائروں کو یعنی تیسرے سے دسویں تک کو بارہ مساوی حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر خانہ کا اول خانہ وہ ہے جس کے اوپر اسم اللہ تیسرے خانہ میں درج ہے۔ دائرہ سوم میں بارہ اسمار الٰہی درج ہیں۔ دائرہ چہارم میں ان اسمائے حق سبحانہ تعالےٰ کے اعداد ہیں۔ خانہ پنجم میں ان اعداد کو بارہ پر تقسیم کرنے سے جو عدد باقی بچتا ہے۔ وہ عدد معہ حرف کے لکھا گیا ہے۔ یہ عدد شمار بروج کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جس سے یہ اسم الٰہی متعلق ہے۔ اس کے تحت دائرہ خانہ ششم میں بروج طالع لکھے گئے ہیں۔ اس کے تحت دائرہ ہفتم میں ان بروج کے علامتی حروف دیئے گئے ہیں۔ پھر دائرہ ہشتم میں ان بروج کے صاحب کواکب کے نام ہیں۔ اور خانہ نہم میں ان کواکب کے تحت ان کے علامتی حروف دیئے گئے ہیں۔ اور مرکز کے اندر اسم میقطرون جو صاحب دائرہ کا نام ہے لکھا گیا ہے۔ دائرہ دوم میں ۴۷ حروف ہیں۔

میقطرون فلک ہشتم کے عامل مؤکل کا نام ہے۔ اور یہ دائرہ اس موکل کے وسیع اختیارات کی بنا پر وضع کیا گیا ہے۔ اس دائرہ سے چونکہ مقاصد پردۂ غیب سے حل ہوتے ہیں اس لئے اس کتاب کا نام حل المقاصد تجویز کیا گیا ہے۔ اور یہ دائرہ جو تمام علم جفر، علم نجوم اور علم الاعمال کا

سرملنون ہے۔ جب بھی اس پر نظر پڑے۔ تو عجز و انکسار و ادب سے نظر اس پر ڈالے۔ کیونکہ یہ رازہائے الٰہیہ کا ایک عظیم نقشہ ہے۔ جس سے انسانی مرادوں کا انکشاف پردۂ غیب سے ہوتا ہے۔

قاعدہ اوّل

یہ کتاب تیس مقاصد کو حل کرتی ہے۔ اور ہر مقصد کے لئے حروف ہائے سربستہ کا ایک صفحہ متعین کیا گیا ہے۔ اور ہر صفحہ میں چار نیم دائرے کھینچے گئے ہیں۔ ان تمام دائروں کو خطِ مستقیم کے ذریعہ پچاس ۵۰ حصوں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مرکزی دائرہ میں اس مقصد کا مختصر مفہوم درج ہے۔ جس کا اس دائرہ سے جواب نکلتا ہے۔ اس دائرہ کے اندر ایک سو بیتالیس خانے بن گئے۔ ہر خانہ میں تین تین حروف ہیں۔ ان تمام خانوں میں پہلا خانہ وہ ہوتا ہے۔ جس کے کنارے پر یا اندرون خانہ جلی قلم سے ص ف ص لکھا گیا ہے۔ پہلے ص سے مراد منصوب ہے اور دوسرا ص، بجائے ق کے ہے جس سے مراد مقلوب ہے۔ ف درمیان میں فصل کا اختصار ہے۔ منصوب وہ ہوتا ہے۔ جس سے حروف کا شمار سیدھی طرف کو کیا جائے۔ اور مقلوب وہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس شمار حروف بائیں ہاتھ کی طرف کیا جائے۔ پھر ہر سات خانوں کے بعد ایک خانہ ایسا ہوتا ہے۔ جس کے اندر یا کنارے پر جلی قلم سے ایک حرف لکھا گیا ہے۔ یہ حرف دو حروف کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ ایک حرف بھی ہے اور دو حرف ملا کر بھی لکھے گئے ہیں۔ جن کے اعداد شمار حروف کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ حرف مندرجہ ذیل ہیں۔ بعض اوقات ان حروف کے نقاط نہیں دیئے گئے۔

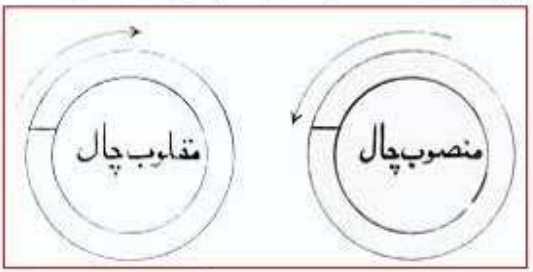

و کے عدد ۶	یہ کے عدد ۱۵
یب کے عدد ۱۲	ط کے عدد ۹
یح کے عدد ۱۸	

ان اعدادی تقسیم میں ثلث کو اختیار کیا گیا ہے۔ جو ازل۔ قیام، ابد کے دور، ماضی، حال، مستقبل کے زمانہ منقلب، ثابت، ذوجہین کی خاصیت اور بچپن۔ جوانی۔ بڑھاپا زندگی کی حالتوں کی سہ گونہ تشریح ہے۔ چونکہ پیچیدہ قواعد کے ذریعہ عوام کو معلوم نہیں ہوتا۔ کہ حروف میں کہاں سے کس طرح حروف اٹھانے چاہئیں۔ اس لئے اس امر کی سہولت کے پیش نظر ادوار کے شمار کو جلی قلم سے بصورت حروف لکھ دیا گیا ہے۔ درمیانی دائرہ کے اندر یہ حروف دیئے گئے ہیں۔ اور دائرہ اوّل و سوم کے کناروں پر یہ حروف لکھے گئے ہیں۔

جب خانہ اوّل کا تعین ہو جائے۔ تو جو حروف سات خانوں پر جلی قلم سے لکھا گیا ہے۔ اس کو دیکھیں۔ پھر اندر یا کنارے پر ص ف ص لکھا گیا ہے۔ وہاں سے حرف مقررہ علیحدہ لکھ کر اس جلی حرف کے عدد کے مطابق حروف کو شمار کرنا شروع کریں۔ مثلاً و لکھا گیا ہے۔ تو اس کے حرف دوم سے چھ چھ حروف کی طرح دے کر ان سات خانوں کے اکیس حروف میں سے سات حروف نکالیں۔ اب آٹھ حروف حاصل ہوں گے۔ ایک حرف اوّل۔ چھ حرف و کے دور کے اور آٹھواں اگلے جلی حرف کے دور میں سے۔ وہاں سے پھر اگلے جلی حرف کے عدد کے مطابق اس کے سات خانوں کے اکیس حروف میں سے سات حروف حاصل کرتے ہیں۔ دائرہ کے تمام حروف میں سے جو ساتوں جلی حروف کے دور سے سات سات حروف حاصل ہوں وہ ساتھ ساتھ ایک سطر میں لکھتے جائیں۔ تو یہ کل انچاس ۴۹ حروف حاصل ہو جائیں گے۔ یعنی ۴۹ ہی خانے ہیں ۴۹ ہی حروف حاصل ہوں گے۔ نہ کم نہ زیادہ۔

قاعدہ دوم

پہلے سائل مقصد کو دائرۃ المقاصد سے جس زبان میں جواب کا ارادہ رکھتا ہو نکالے۔ اور وہ سطر مقصد[1] کی لکھے۔ اس کے آگے نام سائل کا لکھے۔ اور حروف مکررہ کو نکال دے۔ اس کے بعد حرف برج، حرف کوکب، حروف اسم الٰہی کو دائرہ میطرون سے حاصل کر کے لکھے۔ اور ایک سطر تیار کر کے کل حروف کو گنے۔ اس تعداد کے مطابق مندرجہ ذیل طریقہ سے دائرہ میطرون سے حرف مخفی استخراج کرے۔

(۱) اگر جواب بزبان عربی حاصل کرنا ہو۔ تو دائرہ میطرون میں دیکھیں کہ اول دائرہ میں اسم اللہ کے حرف ا سے شمار کر کے کس حرف پر یہ عدد ختم ہوتا ہے۔ پھر ملاحظہ کرے کہ اس حرف کا نظیر دائرہ میں کونسا حرف واقع ہوا ہے۔ اس حرف کے اعداد بحساب جمل کبیر نکالے اور نوپر تقسیم کرے۔ اگر ۹ سے کم ہوں تو بجنسہ رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے باقی کے عدد کو لکھ لیں۔ یہ عدد آئندہ عمل میں دائروں اور اس کے حساب کا اظہار کرے گا۔

(۲) اگر جواب بزبان اُردو حاصل کرنا ہو۔ تو وضع کے وسط دائرہ میطرون سے حروف کا شمار کریں۔ جس حرف پر عدد منتہی ہو۔ اس حرف کو لکھ لیں۔ اگر اس کے اعداد ۹ سے کم ہوں۔ تو بجنسہ رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے باقی کے عدد کو لکھ لیں۔ کیونکہ یہ عدد آئندہ عمل میں کام دے گا۔

(۳) اگر جواب بزبان فارسی حاصل کرنا ہو۔ تو ابتدا شمار حروف حرف ا اللہ سے کریں۔ جس حرف پر عدد منتہی ہو۔ اس کو بطریق ترتیب ابجد ترفع کریں۔ اور اس حرف کے عدد نکالیں۔ اگر وہ ۹ سے کم ہوں تو اسی طرح رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے جو عدد باقی بچے۔ اس کو لکھ لیں۔ یہ وہ عدد ہوگا۔ جو استخراج حروف میں کار آمد ہے۔

قاعدہ سوم

دائرہ اوّل (سب سے بڑا دائرہ)

حروف حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے کے بعد اگر ۱، ۲، ۳ باقی رہے۔ اور سائل!

(۱) جواب زبان فارسی میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اوّلاً حرف اول کو خانہ اوّل دائرہ بزرگ سے اٹھا کر علیحدہ لکھ لیں۔ اور ابتدا شمار حروف اس خانہ کے حرفِ دوم سے بطریق منصوب کر کے حروف حاصل کریں اس طرح جیسا کہ قاعدہ اوّل میں ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) جواب زبان اُردو میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اس بڑے دائرہ کے خانہ اوّل کے حرف دوم کو علیحدہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرفِ اوّل سے بطریق مقلوب حروف شمار کرنا شروع کریں۔ اور حروفِ مقصود کو حاصل کریں۔

(۳) جواب زبان عربی میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اسی دائرہ بزرگ کے خانہ اول کا حرفِ آخر ایک جگہ لکھ لیں۔ اور ابتدا شمار حروف اسی دائرہ کے خانہ دوم کے حرفِ اوّل سے بطریق منصوب شروع کر کے جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو ترتیب وار لکھ لیں۔ کہ مقصود انہی سے حاصل ہوگا۔

دائرہ دوم (درمیانی دائرہ)

اگر حروف حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے سے ۴، ۵، ۶ باقی رہے۔ اور سائل جواب دے!

(۱) فارسی زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانی دائرہ کے خانہ اوّل کا پہلا حرف ایک جگہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرفِ دوم سے بطریق

---

[1] دعاءت کے لئے یہ بات اس کے آگے نام لکھے جائیں۔ مثلاً دائرہ نمبر ۱ میں یہ عورت لکھ میں آتے گی یا نہ آئے گی۔ عورت کے آگے نام عورت لکھے۔ سائل کا نام نہیں آئے گا۔

منصوب حروف شمار کرنا شروع کریں اور تحصیل حروف کو ایک سطر میں لکھتے جائیں۔

(۲) اُردو زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانہ دائرہ کے خانہ اول کے حرف دوم کو جس کے محاذی ف لکھا گیا ہے۔ ایک جگہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرف اوّل سے شمار حروف بطریق مقلوب کریں۔ اور حروف مقصود کو حاصل کرتے جائیں۔

(۳) عربی زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانی دائرہ کے خانہ اول کے آخری حرف کو ایک جگہ لکھ لیں۔ اور اسی دائرہ کے خانہ دوم کے حرف اوّل سے بطریق منصوب حروف شمار کرنا شروع کریں۔ اور حروف مقصود کی سطر تیار کریں۔

❤ دائرہ سوم (سب سے چھوٹا دائرہ)

اگر حرف حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے کے بعد ۷، ۸، ۹ باقی بچے۔ اور سائل جواب۔!

(۱) فارسی زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو سب سے چھوٹے دائرہ کے پہلے خانہ کے حرف اوّل کو جس کے محاذی ص لکھا ہے علیحدہ لکھے۔ اور اسی خانہ کے حرف دوم سے بطریق منصوب حروف کا شمار شروع کریں۔ اور حروف مستحصلہ کی سطر تیار کریں۔

(۲) اُردو زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اس چھوٹے دائرہ کے خانہ اوّل کے حرف دوم کو کسی جگہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرف اوّل سے بطریق مقلوب حروف کا شمار کریں۔ تاکہ حروف مقصود حاصل ہوں۔

(۳) عربی زبان میں حاصل کرنا چاہے تو اس چھوٹے دائرہ کے خانہ اوّل کے تیسرے حرف کو علیحدہ لکھ لیں۔ اور اس دائرہ کے خانہ دوم کے حرف اوّل سے حروف کا شمار بطریق منصوب شروع کریں تاکہ جواب بوجہ احسن حاصل ہو سکے۔

خاتمہ، قواعد کلیہ بصورت اجمالی

اوّل بہت کر۔ یہ جملہ کار پڑھ لکھا گیا ہے۔ اس وقت جملہ سوال کا جواب حاصل کرنا ہے۔ طالع وقت[1] یا طالع شمسی حاصل کریں۔ اور دائرہ مقابلہ کو دیکھ کر مقصد کی سطر اس سے نکالیں جس زبان میں جواب لینے کا ارادہ ہو۔ اس کے حروف بغیر کم و بیش کئے لکھ لیں۔ پھر آگے نام سائل لکھیں اور تمام حروف کو قطع قطع کر کے مفرد حروف کی ایک سطر تیار کریں۔ اور حروف مکرر کو کاٹ کر ایک تلخیص شدہ سطر بنائیں۔ اس کے آگے حرف طالع، حرف کوکب، حرف اسم الٰہی لکھیں یہ تینوں حروف دائرہ میقطرون سے حاصل ہوں گے۔ اب ان حروف کا شمار کریں پھر اس تعداد کے مطابق قاعدہ دوم پر عمل کرتے ہوئے دائرہ میقطرون سے حروف شمار کر کے وہ حرف حاصل کریں جس سے دائروں کے استعمال کا علم ہوگا۔

مثال بزبان فارسی

اس امر کے لئے کہ تشریح مزید آسان ہو جائے۔ میں ایک مثال دیتا ہوں۔ کہ جب دو لشکر جنگ کے لئے تیار ہو جائیں یا دو جماعتیں لڑائی، مقدمہ اور خصومت میں مبتلا ہو جائیں اور یہ معلوم کرنا ہو کہ دونوں سے فتحمند کون ہوگا۔ تو دائرہ مقاصد سے سطر حاصل کی۔

(ایں شخص مظفر مے شود بر اعداء خود یا نہ ؟

چونکہ سائل کا نام ابراہیم ہے جو معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ میری جماعت فتحمند ہوگی یا نہ۔ تو سطر مقصد اور نام سائل کو مفرد مفرد لکھا۔

ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر م ی ش و د ب ر ا ع د ا ء خ و د ی ا ن ہ ا ب ر ا ہ ی م

اب تخلیص کیا۔ تو سولہ حرف رہ گئے۔ ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر و د ب ع ہ

---

[1] طالع وقت معلوم کر کے جواب حاصل کرنا ہی بہتر طریقہ ہے۔

طالع وقت اسد تھا۔ دائرہ میطرون سے اس کا حرف د حاصل ہوا۔ صاحب طالع شمس تھا۔ اس کا حرف س حاصل ہوا۔ سہم الہی خانہ تھا۔ اس کا حرف ع حاصل ہوا۔ اب اس سطر کے آگے ان تین حروف کا اضافہ کیا تو سطر انیس حروف کی ہوگئی۔

ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر و د ب غ ع ہ د س ۔

چونکہ جواب فارسی زبان میں حاصل کرنا ہے۔ اس لئے حرف ا اللہ سے جو دائرہ سوم میں درج ہے۔ ابتدا شمار حروف کیا۔ تو حرف د پہنچا۔ جو انیسواں حرف ہے۔ بہ ترتیب حروف ابجد ق کا ترفع س ظاہر ہوا۔ اس کے عدد ۶۰ ہیں۔ ۹ پر تقسیم کیا تو باقی ۶ رہا جس سے ہوا کہ درمیانی دائرہ سے جواب حاصل ہوگا۔ اب صفحہ ظفر و ہزیمت کھولا گیا۔ تو وسطی دائرہ کے خانہ اول میں بیب بخط جلی لکھا ہوا دیکھا جس محاذی ص ف ص درج ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ اس دائرہ کا خانہ اول یہی ہے۔ اس لئے بیب کے ۱۲ عدد کے مطابق اس کے ہ سات خانوں کے حروف کو بارہ بارہ کی طرح دے کر حروف نکالتے گئے۔ اس خانہ کا حرف اول ا ہے۔ اس کو علیحدہ لکھ لیا گیا۔ اور حرف دوم کو ثانی ہے۔ ابتدا شمار حروف کا کیا۔ بارہ حرف گنے۔ تو د حاصل ہوا۔ پھر بارہ حرف گنے۔ تو ی حاصل ہوا۔ پھر شمار کیا۔ تو بارھواں حرف س حاصل ہوا۔ پھر شمار کیا تو بارھواں حرف س نکلا۔ پھر بارھواں حرف م نکلا۔ پھر بارھواں حرف ر نکلا۔ پھر بارھواں حرف ا نکلا۔ اب چونکہ دورِ بیب کے سات خانوں کے مقررہ حروف حاصل ہو چکے تھے۔ اس لئے آخری حرف ا کو ہم نے اگلے دور و سے حاصل کیا۔ جو اس کا پہلا حرف ہے۔ اب ہمارے پاس حروف مستخرجہ میں سے آٹھ حرف حاصل ہو گئے۔ ایک حرفِ اوّل چھ حرف دور بیب کے۔ اور ایک حرف دورِ و کا۔ جو یہ ہیں۔ ا د ی س م ر ا ۔

بیب	ا	ا	د
	ی	ع	ر
	ر	ھ	ا
نقل خانہ	ر	ا	م
	د	ت	ل
	س	ھ	ت
	م	ت	ا

اب و کے تحتی سات خانوں کے حروف کا دور چلے گا۔ اور چھ چھ حروف کی طرح سے ہم حروف حاصل کریں گے۔ اس دور کے حرفِ دوم سے ہم نے مندرجہ بالا طریقہ سے یہ سات حروف اخذ کئے۔

ب و ن ا ز ی د

اب کل پندرہ حروف ہو گئے یعنی چودہ خانوں کے چودہ حروف اور ایک حرف خانہ پندرہ کا جہاں علامت ط لکھی گئی ہے۔ تو کل سطر یہ ہو گئی۔ ا د ی س م ر ا ب و ن ا ز ی د ۔

اس کے خانہ پندرہ میں جہاں علامت ط لکھی گئی ہے۔ حرفِ دوم سے نو نو کی طرح سے حروف شمار کئے تو سات حرف اور حاصل ہوئے

ن ت ف ی ب ل ر

اب بائیسواں خانہ جہاں علامت و ہے۔ کے حرف دوم سے ابتدا شمار حروف کا چھ چھ کا کیا تو سات اور حروف حاصل ہوئے

ا ش ج ہ ل ا ت

اب انتیس حروف حاصل ہو گئے۔ اکتائیس حروف اٹھائیس خانوں کے اور ایک حرف انتیسویں خانہ کا جہاں علامت بیب موجود ہے۔ اب بیب کے حرف دوم سے بارہ بارہ حروف کی طرح دے کر سات حروف اور نکالے۔ ا م ا ز ر ی ھ

اب چھتیس حروف حاصل ہو گئے۔ پینتیس حروف ۔ پینتیس خانوں کے۔ اور ایک حرف چھتیسویں خانہ کا جہاں سے یہ کی منزل شروع

ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اب یہاں سے حرف دوم سے پندرہ پندرہ کی طرح سے حروف اخذ کئے جائیں گے۔ جن سے سات حروف اور برآمد ہوئے۔ س ر ک ک ع ا س ظ

اب تینتالیس حروف جمع ہوگئے۔ بیالیس حروف بیالیس خانوں کے اور ایک حرف اگلے دور کا جہاں **ج** لکھا گیا ہے۔ اب اس دور کے حرف دوم سے اشارہ اشارہ کی طرح لے کر چھ حرف حاصل کئے۔ جو یہ ہیں۔ **ھ ا د د ع و**۔ اب مکمل سطر یہ حاصل ہوئی۔ اس کو اتنی بار صدر موخر کرنا ہے۔ کہ جو اب سطر گویا ہو جائے۔ یہ سطر انچاس حروف کی ہوگی۔

ا د ی س ر م ر ا ب و ن ا ز ی د ن ت ف ی ب ل ر ا ش ج ھ ل ا ت ا م ا ذ ز ی ھ ر ا ک ک ع ا س ظ ھ ا د د ع و۔ صدر موخر کیا

و ا ع د د ی د س ا ر ھ م ظ ر س ا ر ا ب ع و ک ن ک ا ر ز ھ ی ی د ز ن ز ت ا ف م ی ا ب ت ل ا و ر ل ا ھ ش ج۔ صدر موخر کیا۔

ج و ش ا ھ ع ا د ل د ر ی ا د ل س ت ا ب ر ا ھ ی م م ظ ف ر ا س ت ا ز ا ن ب ر ع د و ی ک ی ن ھ ک ذ ر۔ چنانچہ یہ تیسری سطر گویا ہوئی۔ اور یہ بیت حاصل ہوا۔ ؎

چو شاہ عادل دریا دلست ابراہیم — مظفر است ازاں بر عدوے کینہ گذار

نوٹ، یہ یاد رکھیں کہ ضرورت کی بنا پر حروف متبادل کو بدل لینا جائز ہے مثلاً ج یا ز ذ کو آپس میں بدل لینا چاہیئے تاکہ بامعنی الفاظ بن سکیں۔ اگر پوری سطر گویا نہ ہو۔ تو بھی طلب صحیح اور واضح چند الفاظ میں ضرور مل جائے گا۔ خوب غور سے سطر کو پڑھنا چاہیئے۔

مثال بزبان اُردو

تمام قاعدہ و طریقہ مثال فارسی میں سمجھا دیا گیا ہے۔ وہی سوال اور وقت سوال اور سائل ہے۔

سوال:۔ شخص اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا یا نہ۔ ابراہیم

اب اسے حرف مفرد لکھا۔ **ی ھ ش خ ص ا پ ن ی د ش م ن و ن پ ر ف ت ح پ ا ئے گ ا ی ا ن ھ ی م**۔ کل پچیس حروف۔ اب ان میں سے مکرر حروف کو کاٹ کر تکمیل کیا۔ تو سترہ حروف رہ گئے۔ **ی ھ ش خ ص ا پ ن د م و ر ف ت ح گ ب**

جب سوال دیکھا گیا طالع وقت اسد۔ کوکب شمس۔ اسم الٰہی خافض تھا۔ دائرہ میطرون سے ان کے تین علامتی حروف **د س ھ** حاصل کئے۔ تو کل بیس حروف ہو گئے۔

ی ھ ش خ ص ا پ ن د م و ر ف ت ح گ ب د س ھ

قاعدہ دوم کو دیکھو۔ تو معلوم ہوگا کہ اُردو زبان میں حل نکالنے کے لئے دائرہ میطرون کے دوسرے دائرہ کے اخذ و نسخ کے حرف **و** سے بیس حروف شمار کرنے چاہئیں۔ اس سے حرف **ت** حاصل ہوا۔ جس کے ۲۰ عدد ہیں۔ ان کو ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۲ رہا۔ اب قاعدہ سوم کی رُو سے ظفر و جزیمت کو استعمال کرتے ہوئے۔ درمیانی دائرہ کے خانہ اوّل جس کے محاذی **ف** لکھا ہے۔ اس کے حرف دوم کو علیحدہ لکھا۔ جو **ر** ہے۔ اور اسی خانہ کے حرف اوّل **ی** سے بطریق مقلوب (اُلٹا) پیب کے دور کے مطابق بارہ بارہ کی طرح سے حروف کو شمار کرنا شروع کیا۔

یب کا مقلوبی دور سات خانوں کا پیچھے کی طرف کا ہو جائے گا جو یہ ہے۔ ملاحظہ کریں دائرہ ظفر و نصرت۔ یب کا دور مقلوبی میح کی طرف چلے گا۔ گویا اردو میں دور الٹا ہو جائے گا۔ (فارسی میں یب کا دور منصوبی و کی طرف سیدھا چلتا ہے)

و	م	ا
غ	د	م
د	ج	ع
د	ی	ف
ا	ر	م
ھ	پ	ا
ا	ا	ی

اب حرف اول ی سے بارہ حروف شمار کئے تو ج حاصل ہوا۔ یہاں سے بارہ حروف شمار کئے۔ تو حرف پ حاصل ہوا (جب حرف ختم ہو جائیں تو شروع کی طرف لوٹ آئیں۔) پھر بارھواں حرف د ہوا۔ پھر بارھواں حرف ر ہوا۔ پھر بارھواں حرف م ہوا۔ پھر بارھواں حرف ی ہوا۔ پھر بارھواں حرف ف ہوا۔ اب یہ حروف حاصل ہوئے۔ آٹھواں حرف میح کے دور کا دوسرا لفظ ہے۔ لہٰذا یب کے دور کے یہ حروف برآمد ہوئے۔ ا ج پ د ر م ی ف۔

اب دائرہ میں پیچھے کی طرف مقلوباً چلتے ہوئے میح کی حد شروع ہو گئی جس کے سات خانوں کے حروف میں سے اٹھارہ اٹھارہ کے شمار پر حرف اٹھائے جائیں گے۔ اور سات حرف اور حاصل ہوں گے۔ ی ر ی ا ی ع ب۔ آخری ب یلہ کا درمیانی لفظ اٹھارھواں تھا۔ اس لئے یہ دور ختم ہوا۔ اور اب یلہ کے آگے شمار حروف ۱۵، ۱۵ کا ہو گا یعنی پندرہ حرف چھوڑ کر لکھنا ہے اور یلہ کی حد کے اندر رہنا ہے لہٰذا سات حرف اور نکلے۔ د ر ر ی ب ا ر

اب یب کے دور میں داخل ہوئے تو سات حرف بارہ کی طرح سے نکلے و ر ا ج ھ ت ل۔

اب حدود و میں داخل ہوئے تو چھ چھ حروف کی طرح سے سات حرف نکلے۔ ا ب م ر ن ن د۔

اب حدود ط میں داخل ہوئے تو ۹، ۹ کی طرح سے سات حرف اور نکلے۔ ر ت س ب ب ا ی۔

اب حدود ثانی میں داخل ہوئے تو ۶، ۶ کی طرح سے چھ حرف نکلے۔ ھ ا ع ت ت ھ

اب دور حروف ختم ہوا۔ اور انچاس حروف انچاس خانوں سے مل گئے۔ ان کو صدر مؤخر یہاں تک کیا جائے گا۔ کہ سطر گویا ہو گی۔ چنانچہ تیسری سطر گویا ہوئی سطر برآمد شدہ یہ ہے:

ی ج پ د ر م ی ن ر ی ا ی ع ب و ر ر ی ب ا ر و ر ا ج ھ ت ل ا ب م ر ن ن د ر ت س ب ب ا ی ھ ا ع ت ت ھ۔

صدر مؤخر کیا۔

د ی ت ج ت پ ع د ا ر ھ م ن ی ا ن ب ر ب ی س ا ت ا ر ی د ع ن ب ن و ر ر م ر ب ی ا ب ل ا ت ر ہ د ج ر ا ر۔

صدر مؤخر کیا۔

ا ھ ر ی ج ت د ج ہ ت س پ ت ع ا ت ل ا ب ر ا ھ ی م ب ا ر ی م ا ر ن ر ب و ر ن ب ب ی ن س ع ا د ت ی ا ر۔

مستحصلۂ جواب

اب سطر یہ بنی "اہلاً جت وجہ تربت عادل ابراہیم بیری مارن رب در ن بہ ہیں سعادت یار تعیین ار جس وجہ سے بے چین ہے عادل ابراہیم دشمن مریں گے رب کی طرف سے۔ اے یار یہ سعادت دیکھ! مطلب یہ کہ ابراہیم فتحمند ہو گا۔ اس کے دشمن ختم ہو جائیں گے۔"

کاشف البرنی

ہدیہ تبرک پیش کرتے ہوئے ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ضرور کریں۔

دائرۃ المقاصد

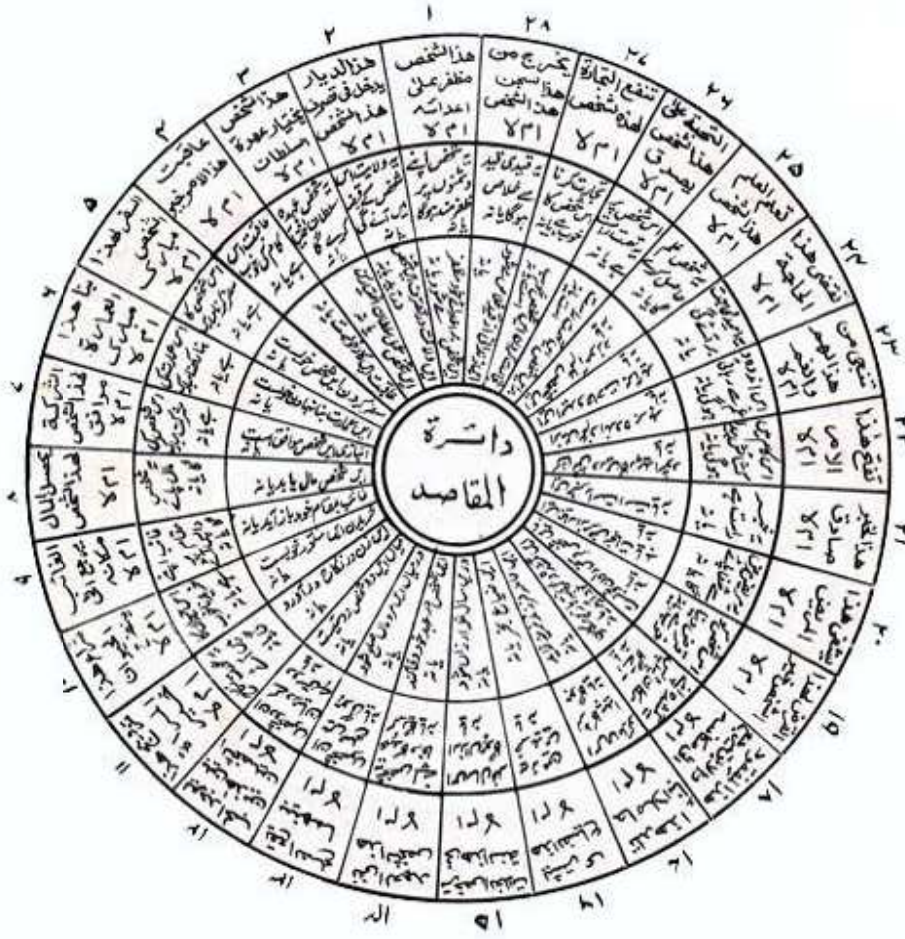

دائرہ میططرون

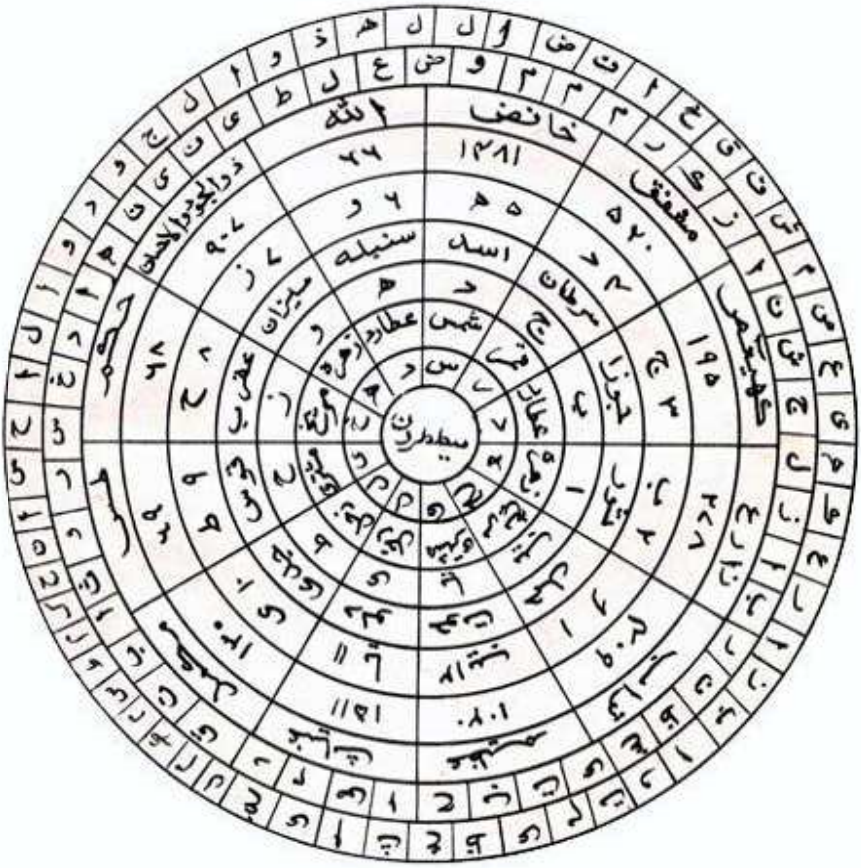

دائرہ مقابلہ نمبر ۱

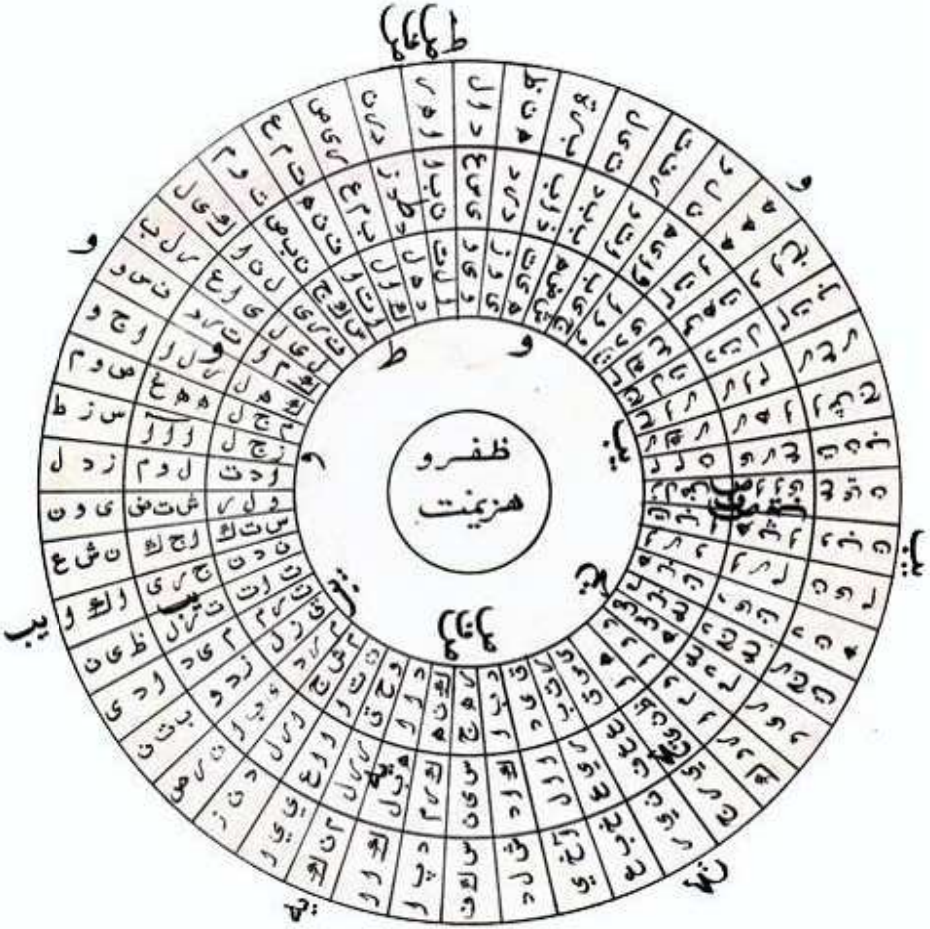

دائرہ ملکیت نمبر ۲

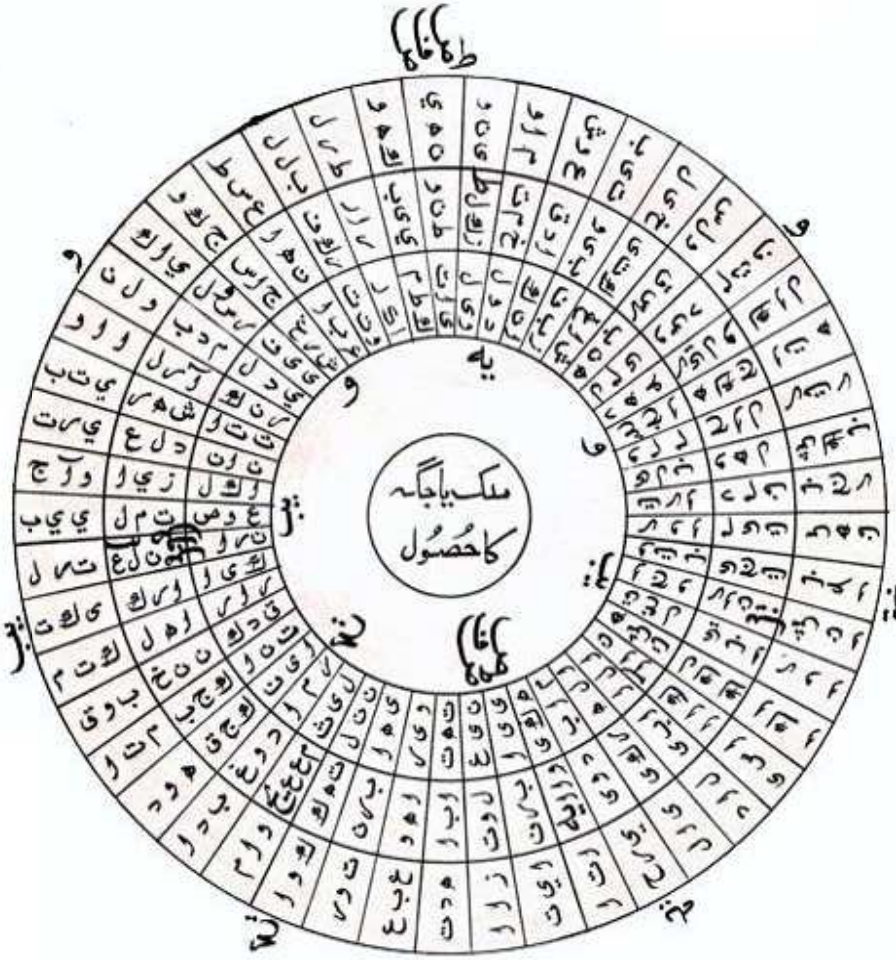

دائرہ عہدہ نمبر ۳

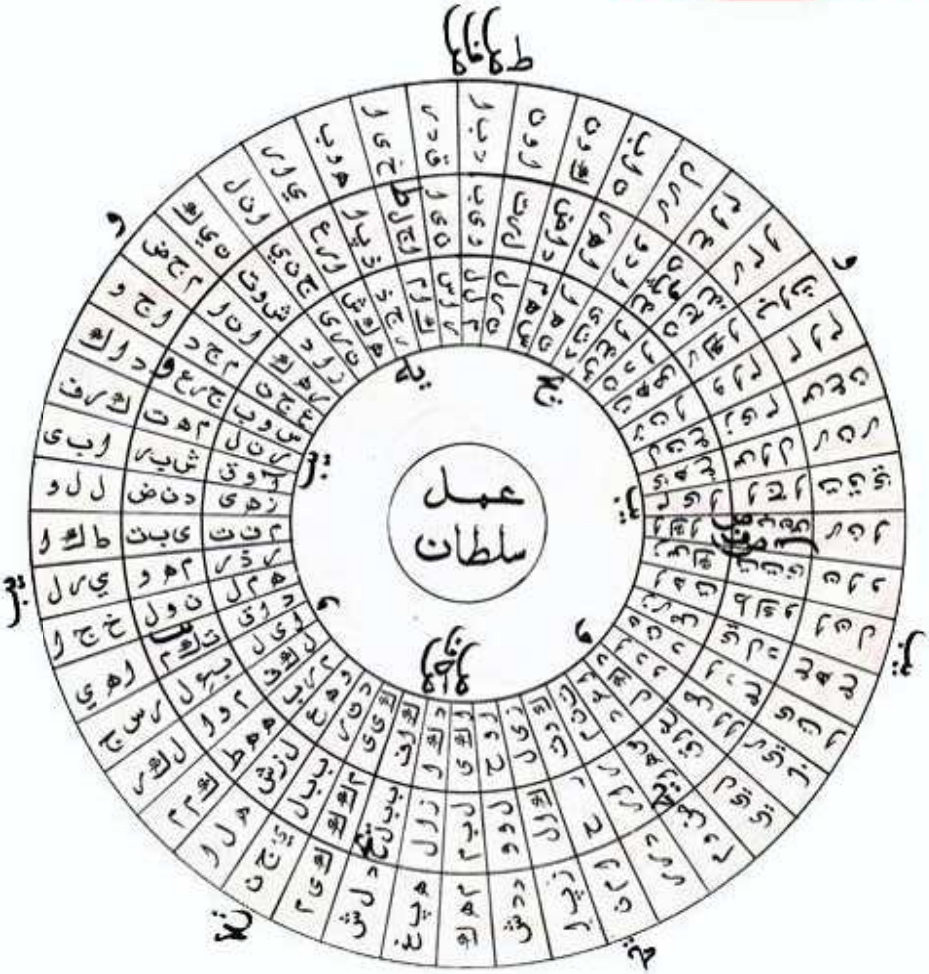

دائرہ انجام کار نمبر ۴

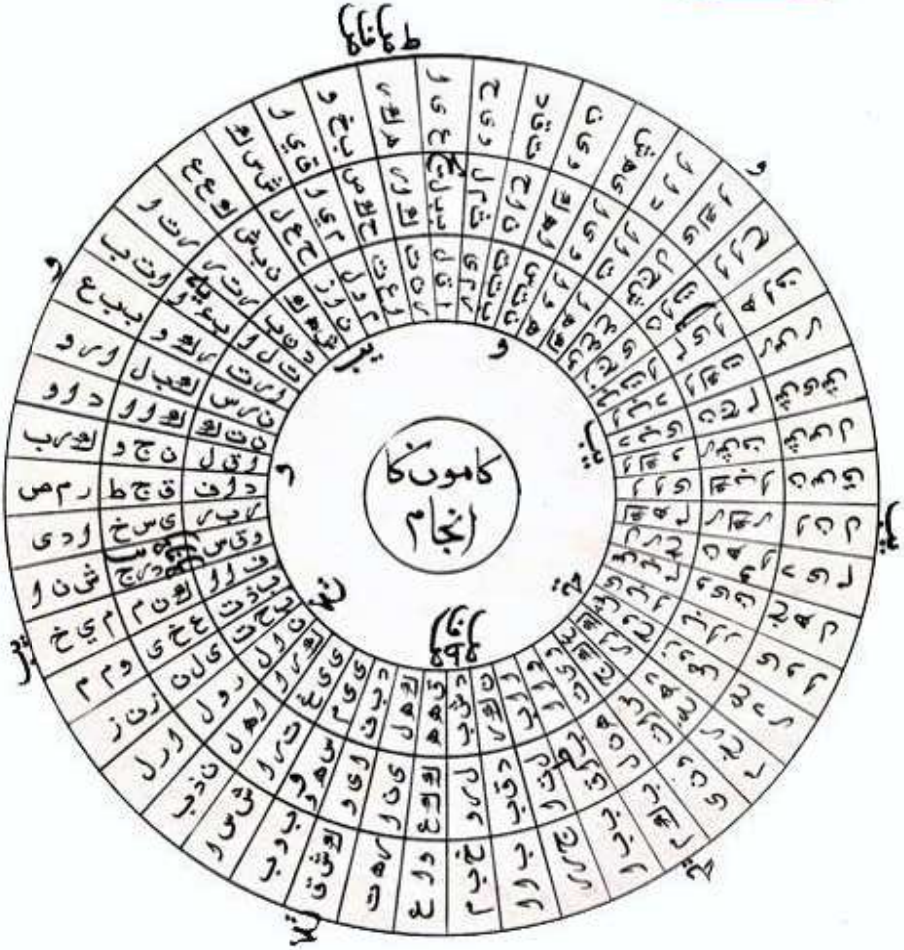

دائرہ سفر نمبر ۵

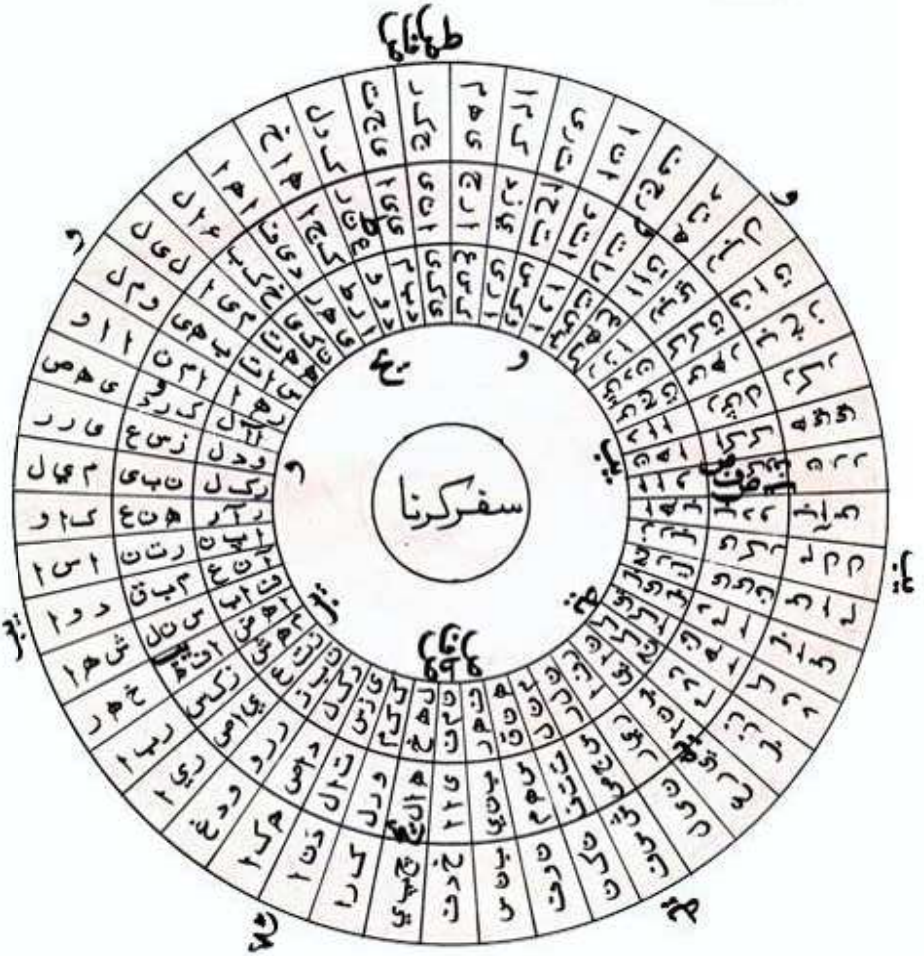

دائرہ بنیاد نمبر ۶

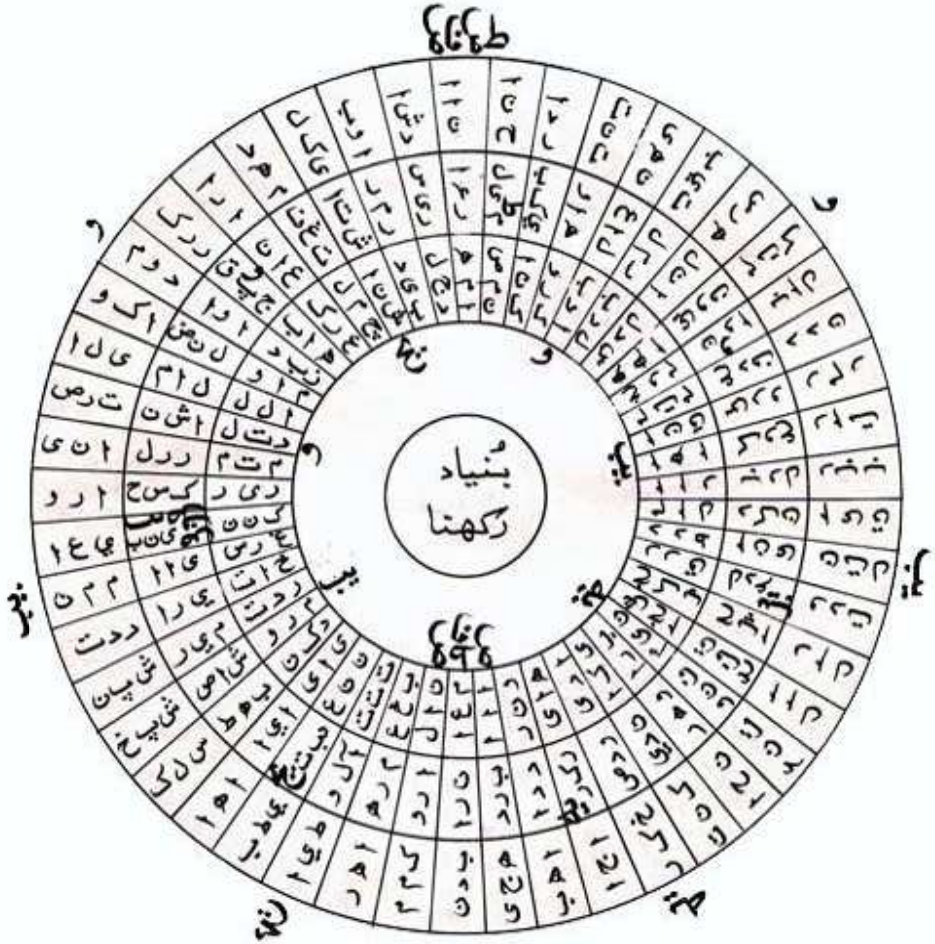

دائرہ شراکت نمبر ۷

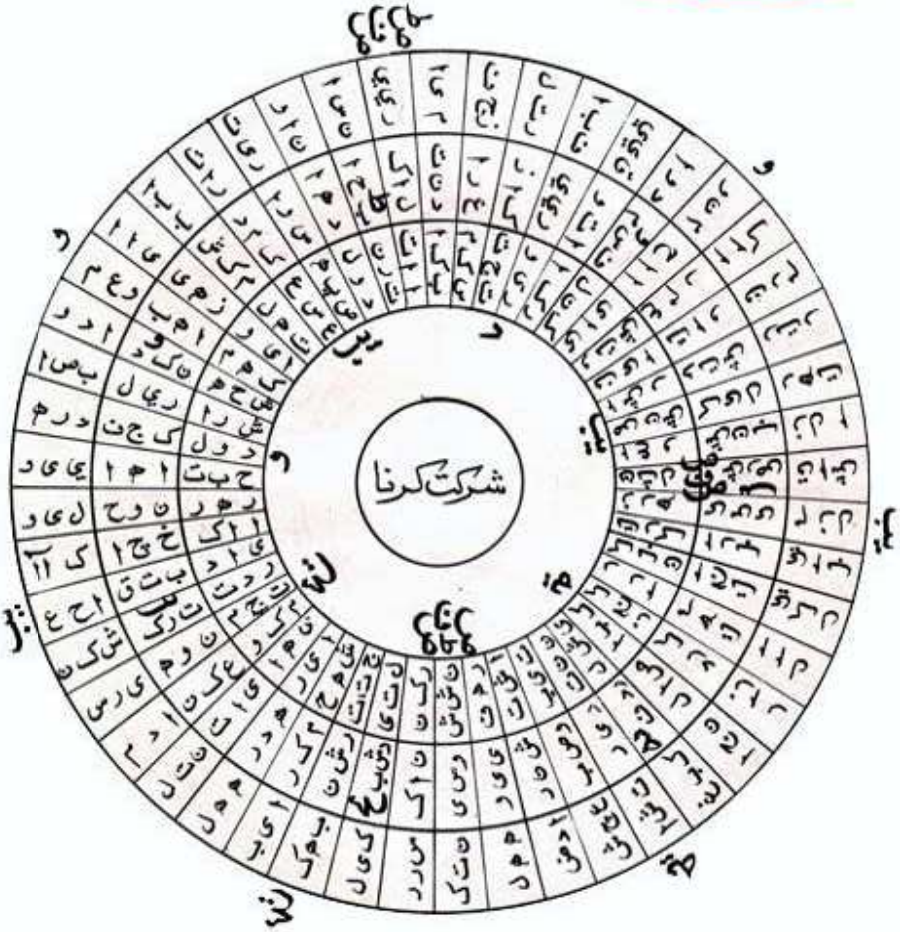

دائرہ مال نمبر ۸

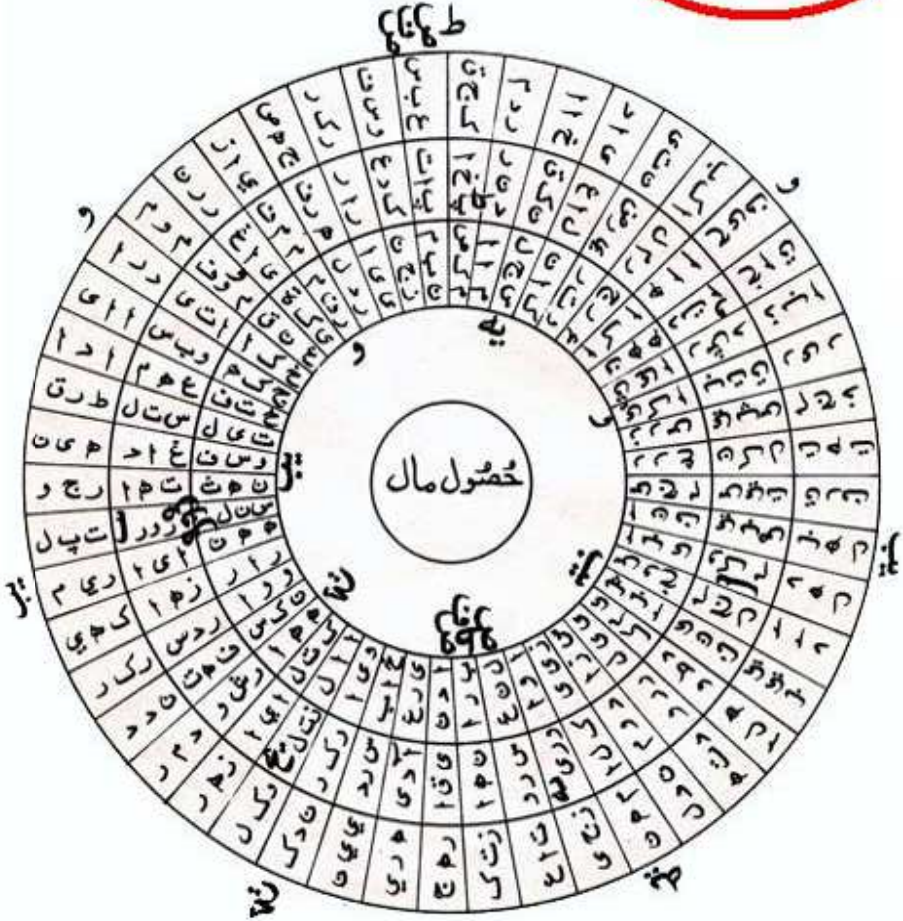

دائرہ غائب نمبر ۹

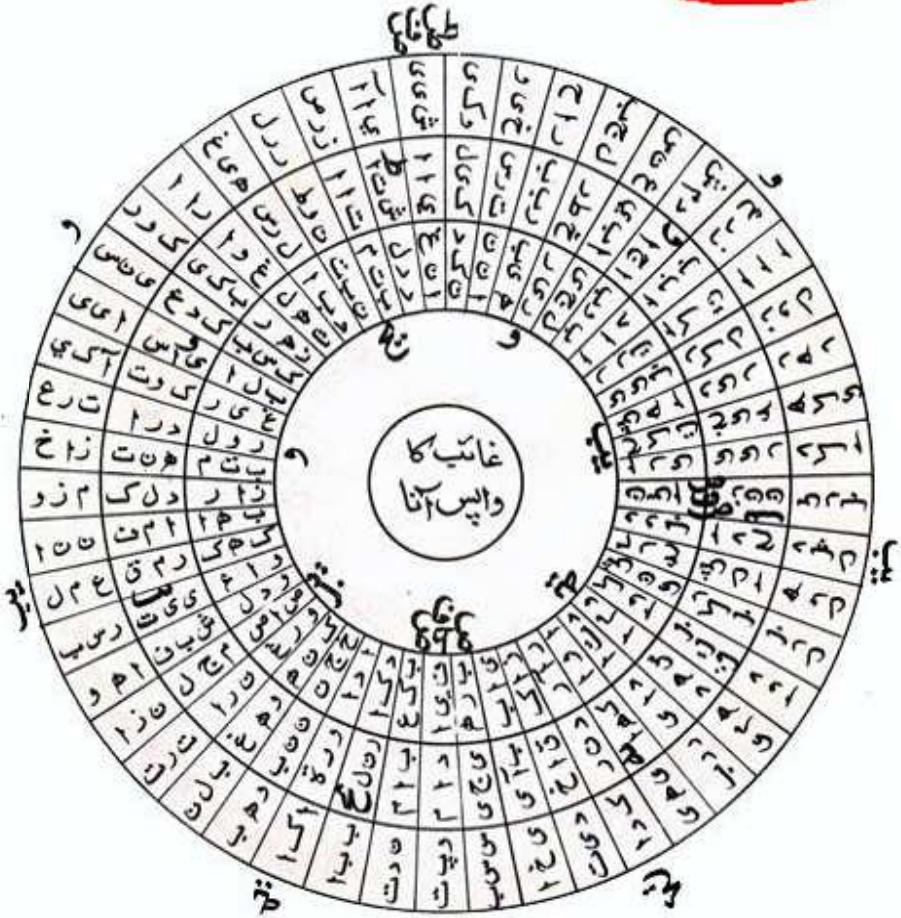

دائرہ خرید حیوان نمبر ۱۰

بڑے جانور شتر بیل، اونٹ، گھوڑا وغیرہ

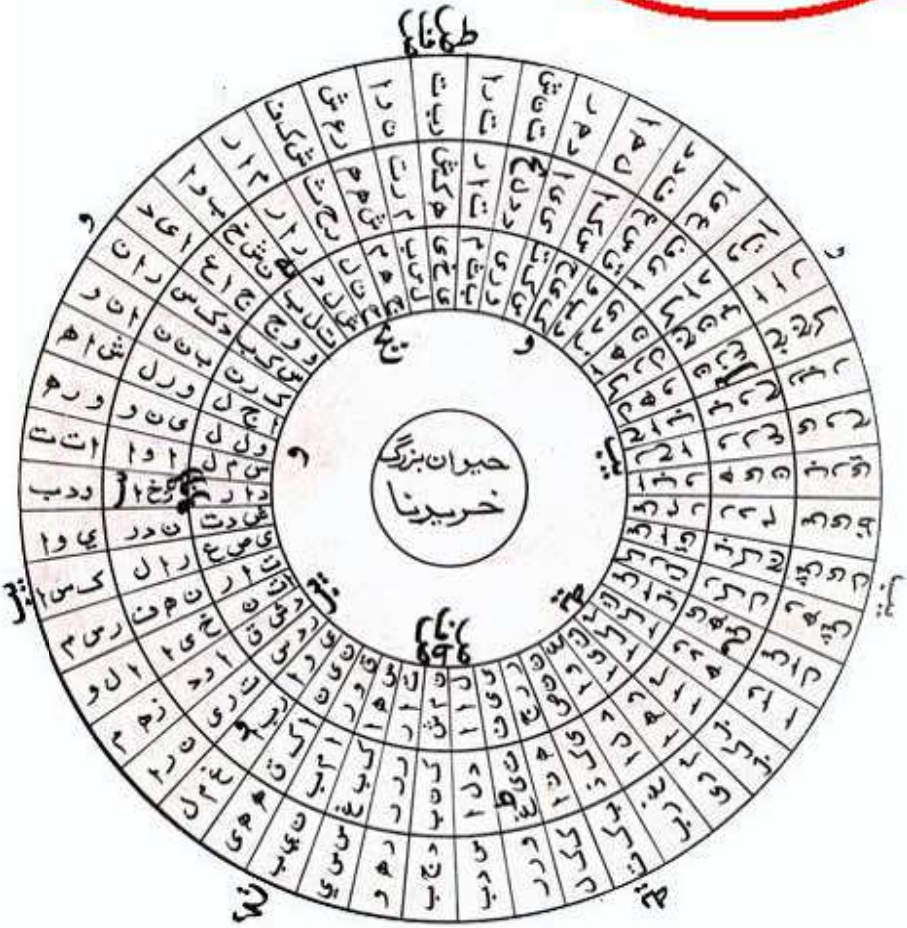

دائرہ نکاح نمبر ۱۱

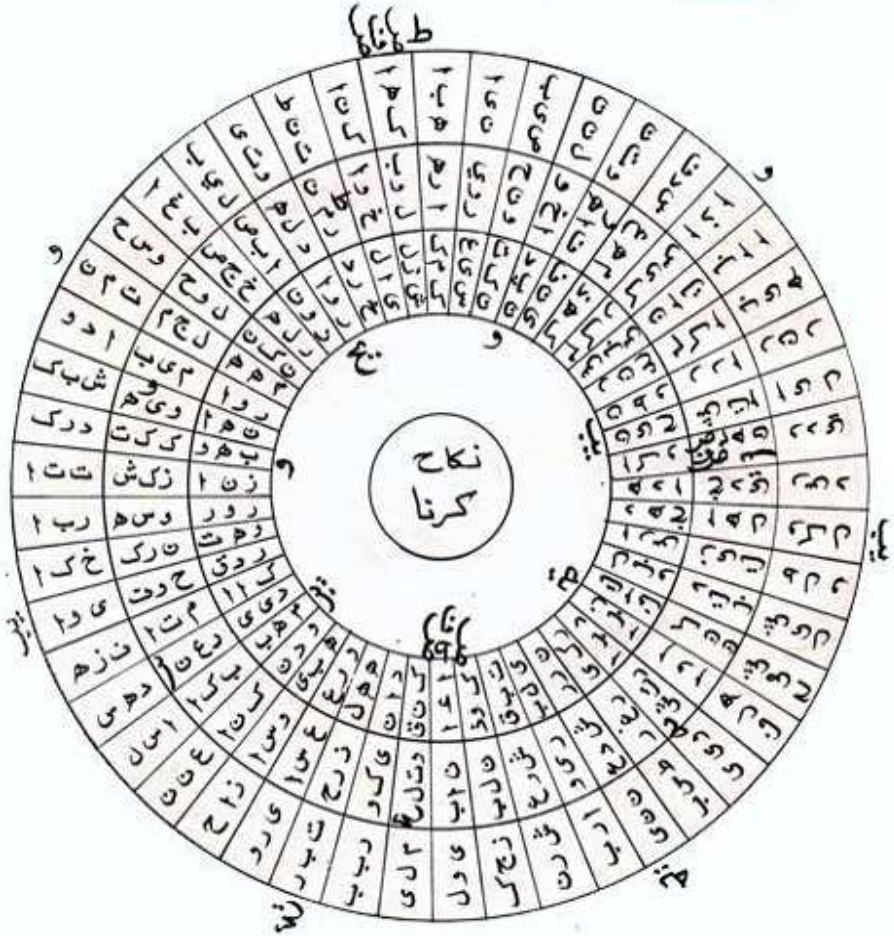

دائرہ دوست دشمن نمبر ۱۲

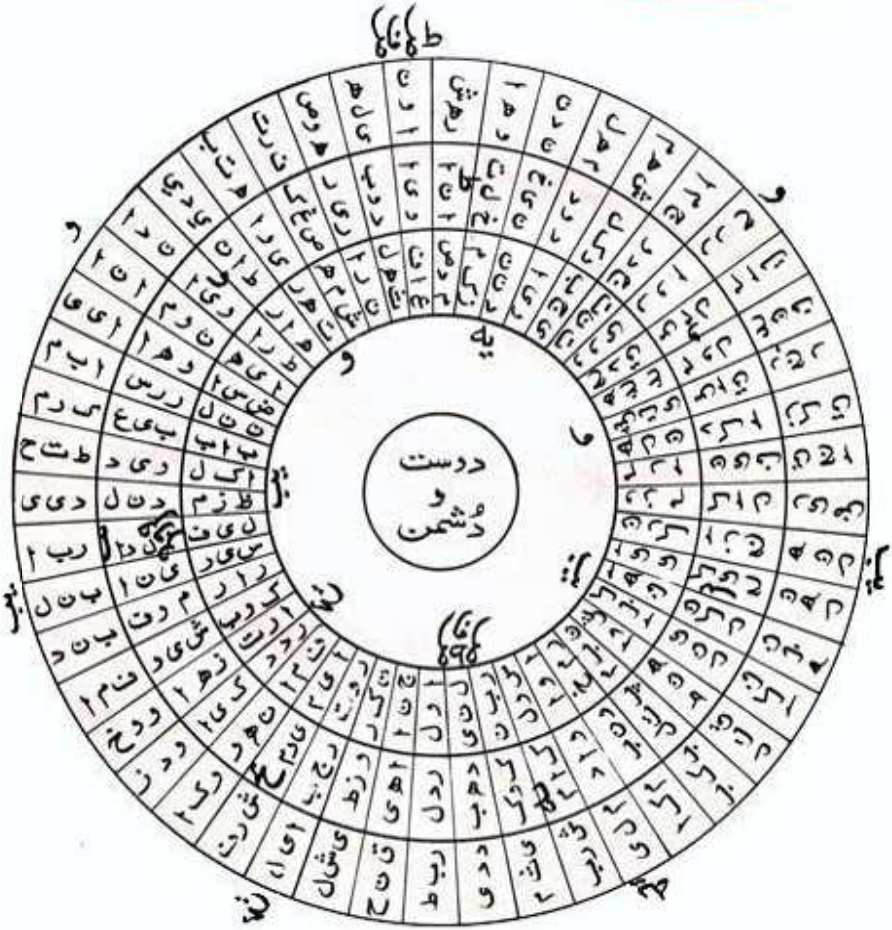

دائرہ صلح نمبر ۱۳

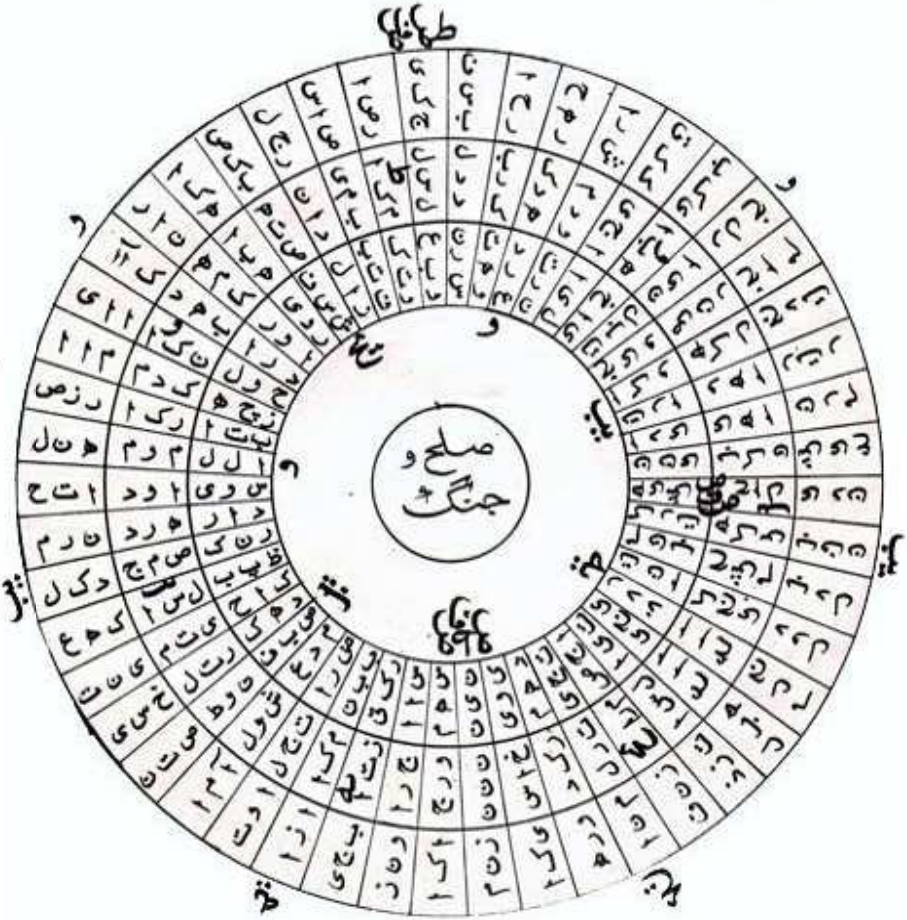

دائرہ عہد وفا نمبر ۱۴

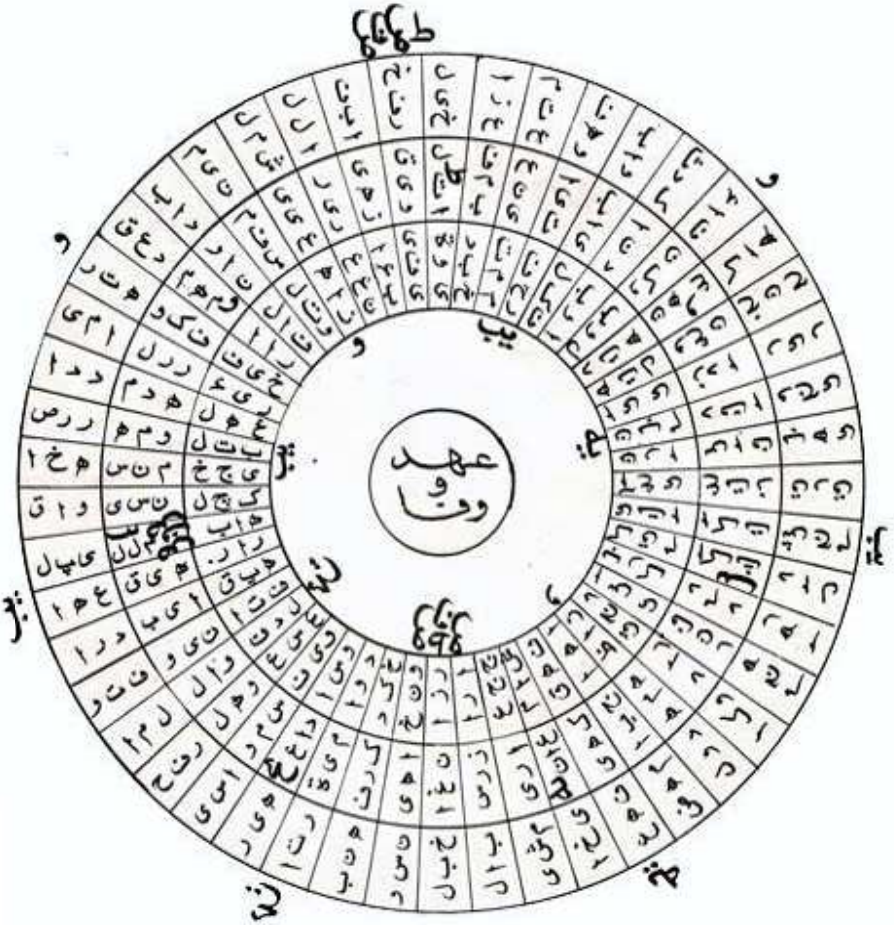

دائرہ نرخ نمبر ۱۵

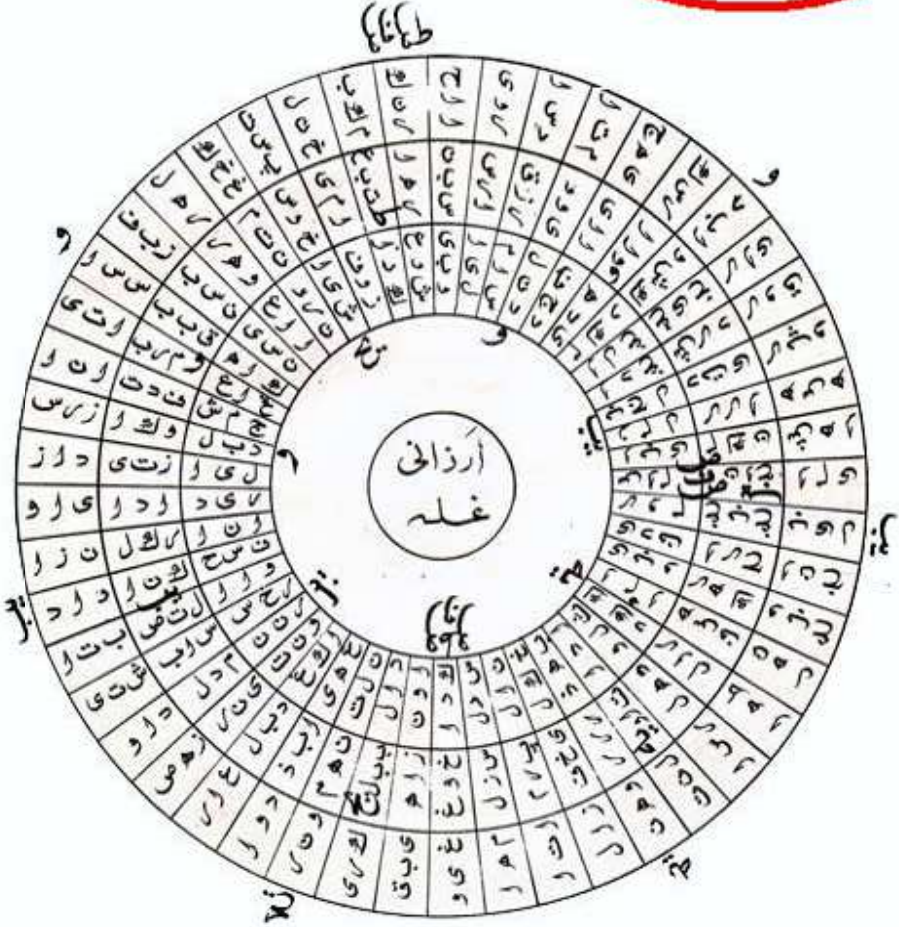

دائرہ زرعی زمین نمبر ۱۶

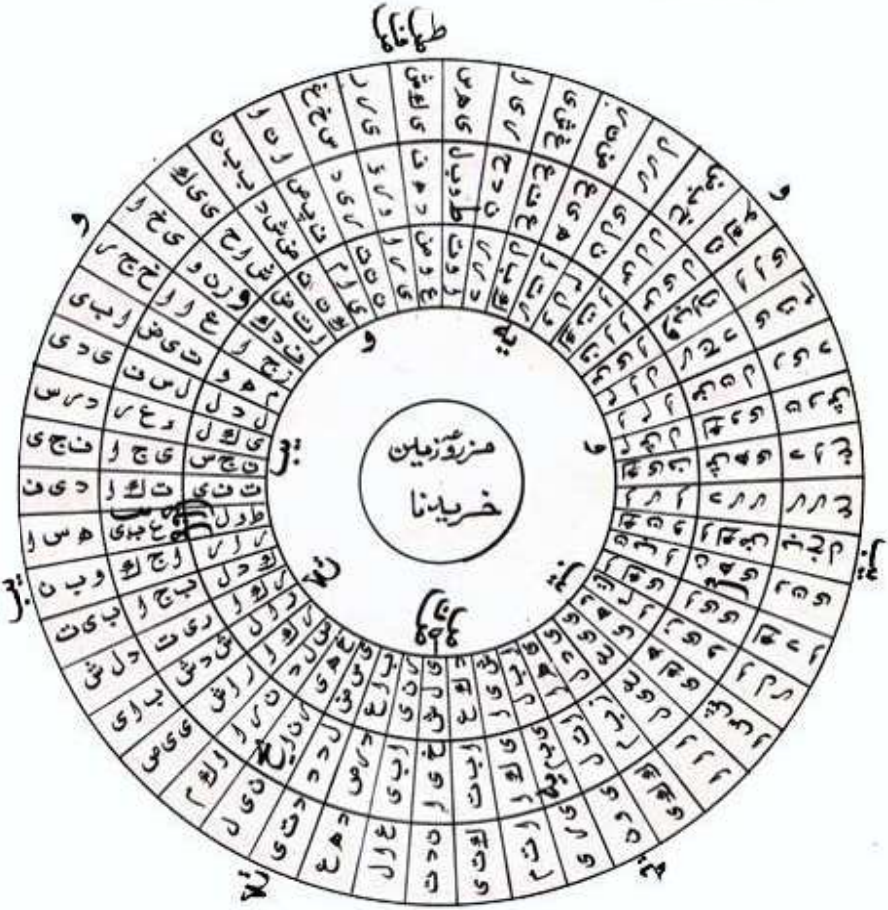

دائرہ مولود نمبر ۱۷

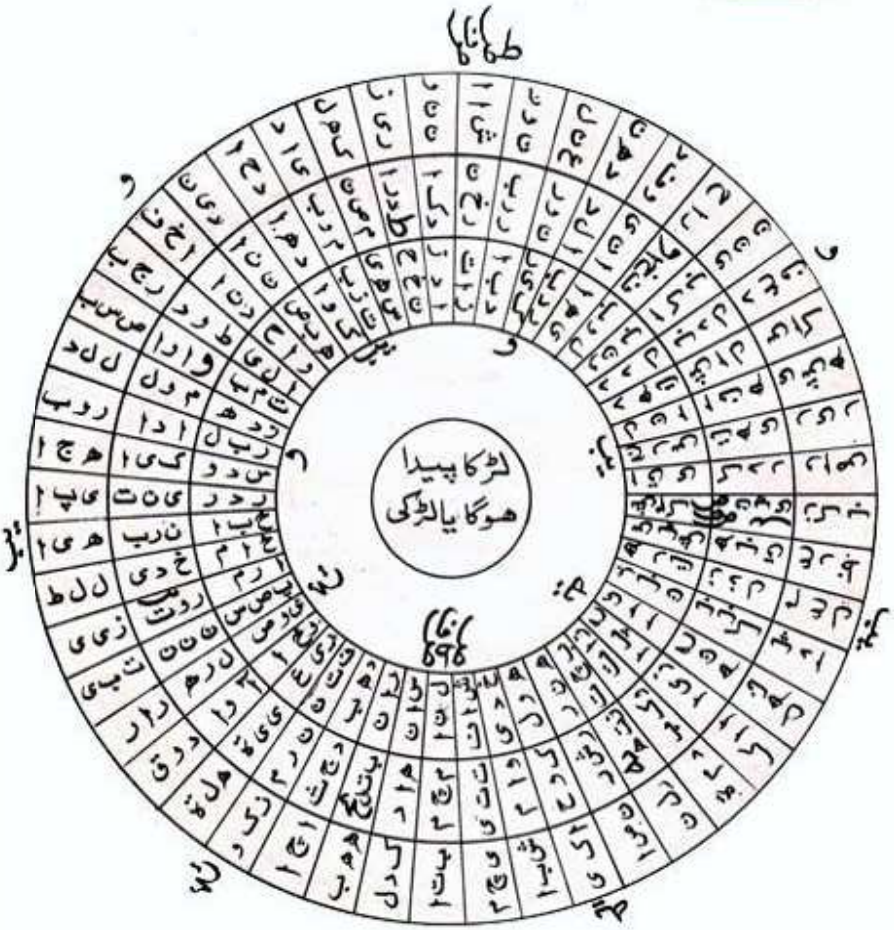

دائرہ گمشدہ نمبر ۱۸

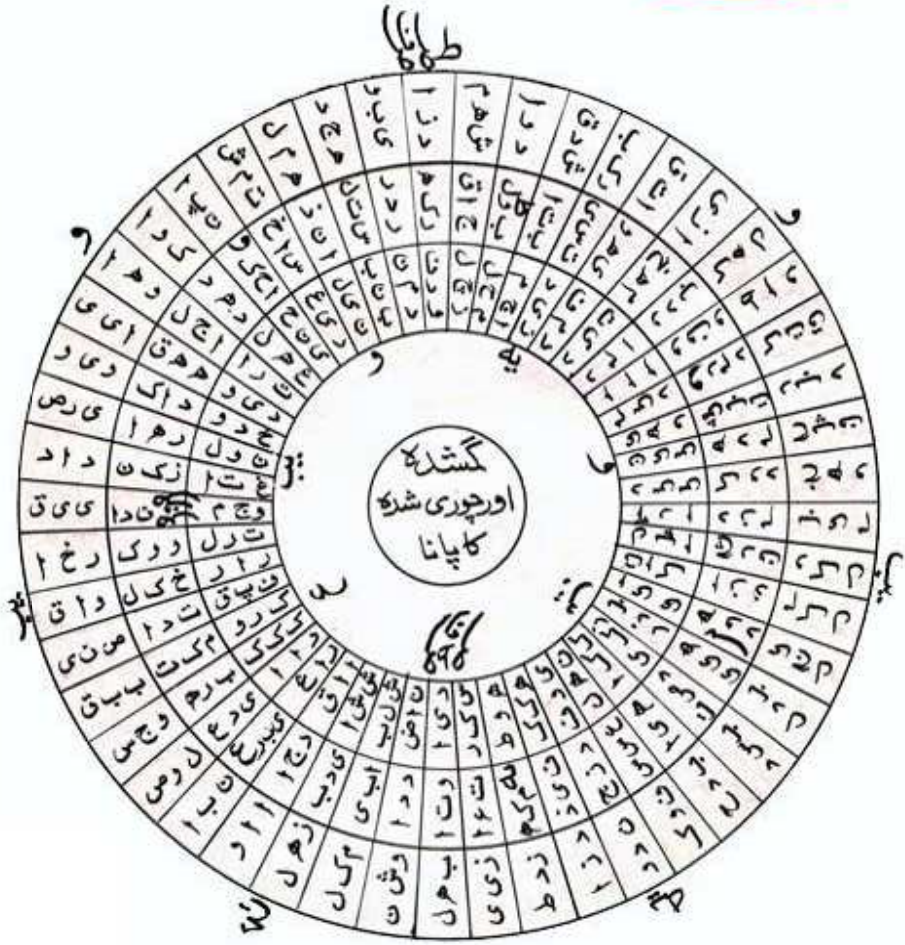

دائرہ قرض نمبر ۱۹

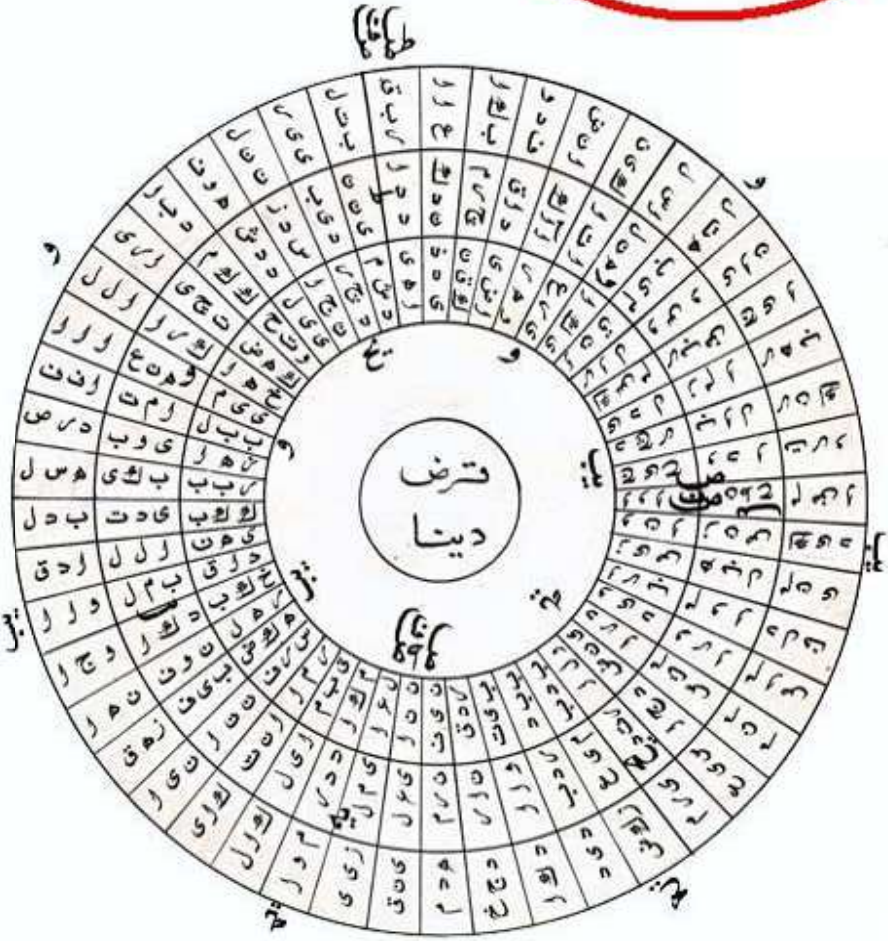

دائرہ بیمار نمبر ۲۰

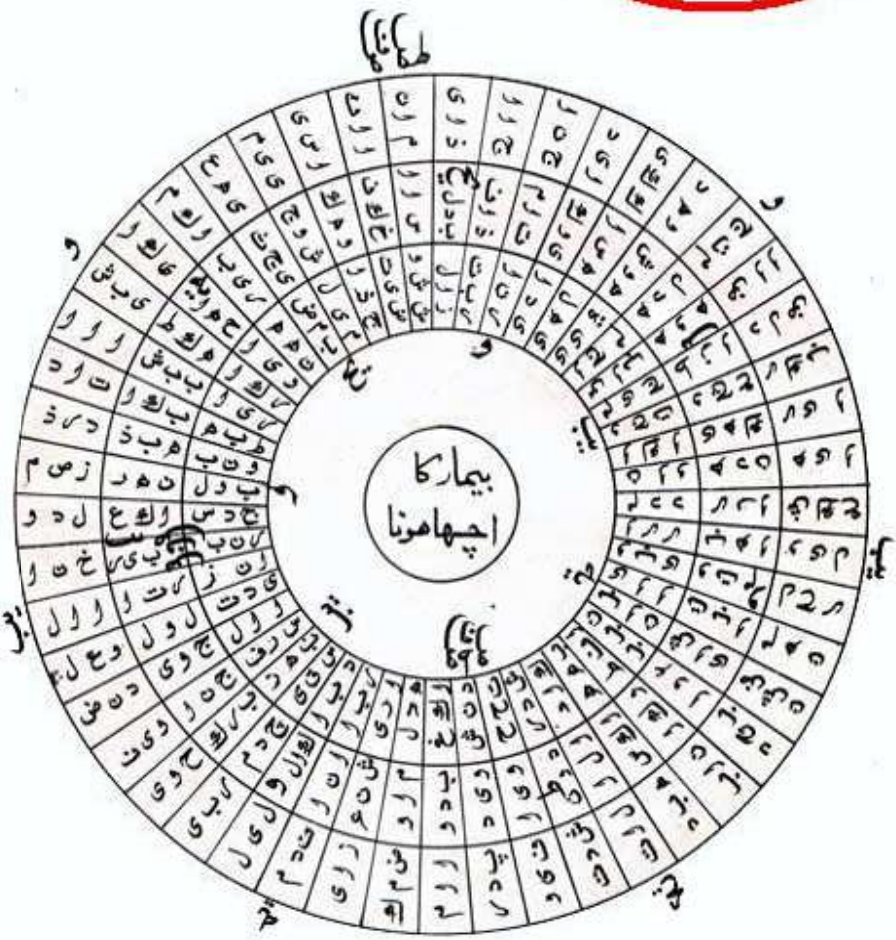

دائرہ خبر نمبر ۲۱

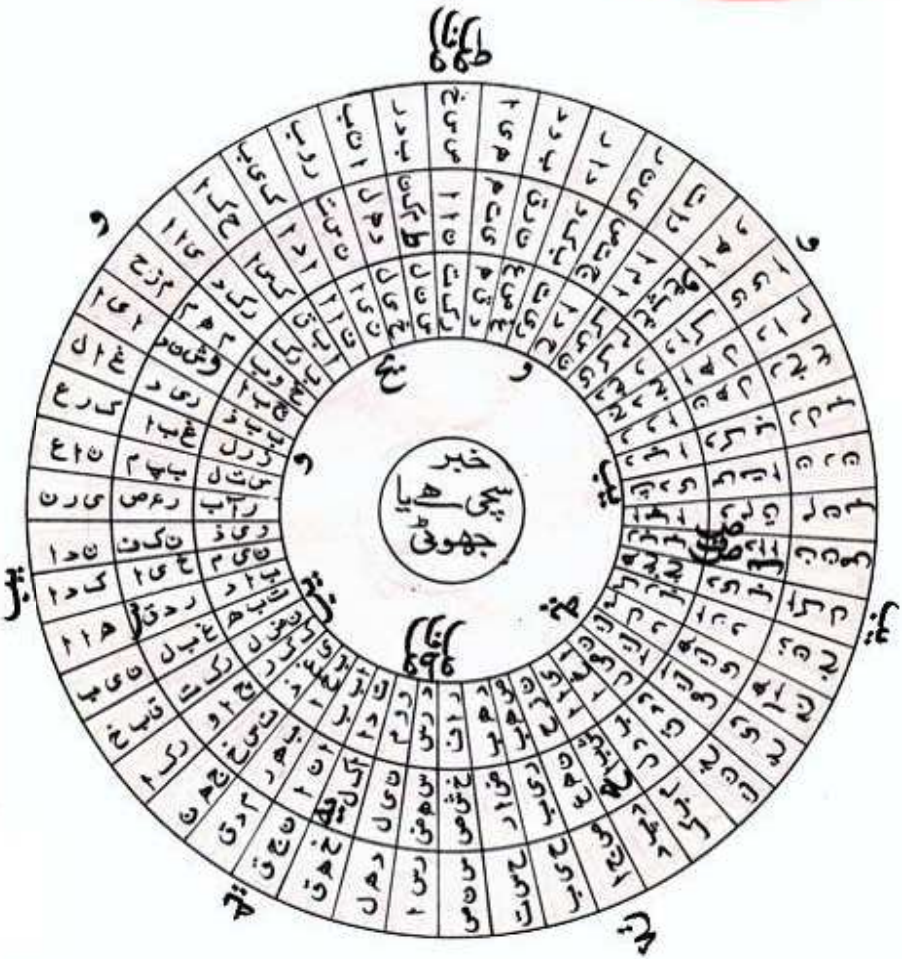

دائرہ کشایش کار نمبر ۲۲

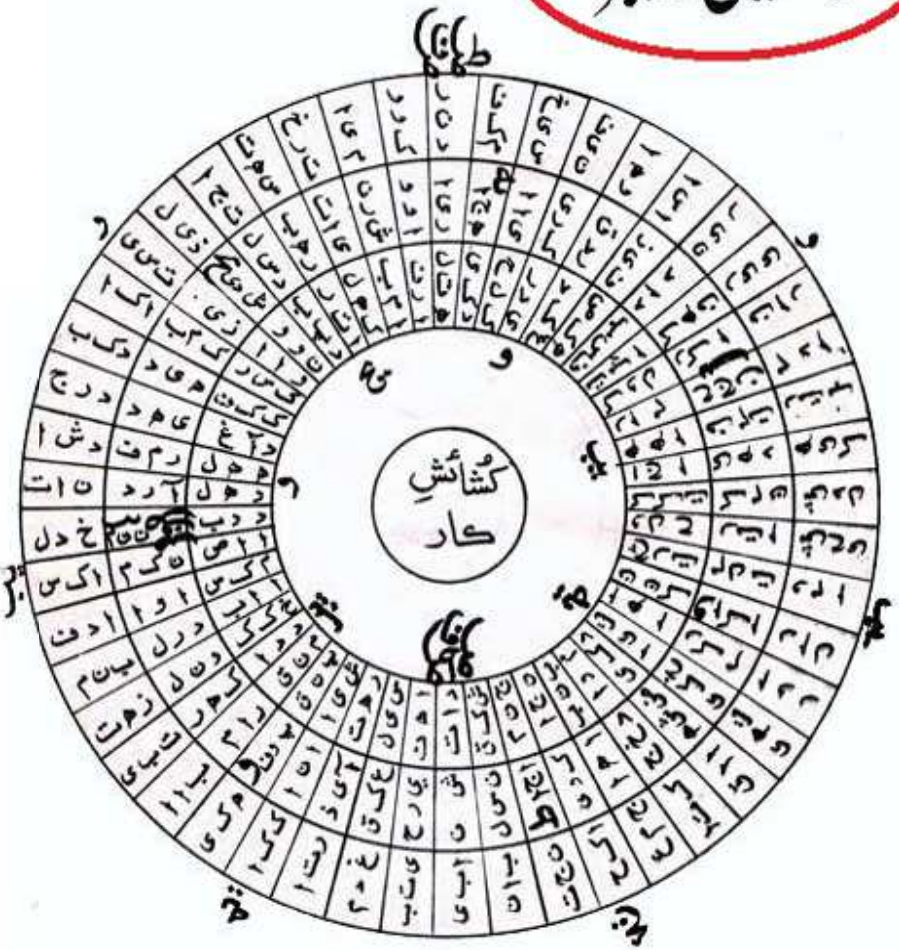

دائرہ غم نمبر ۲۳

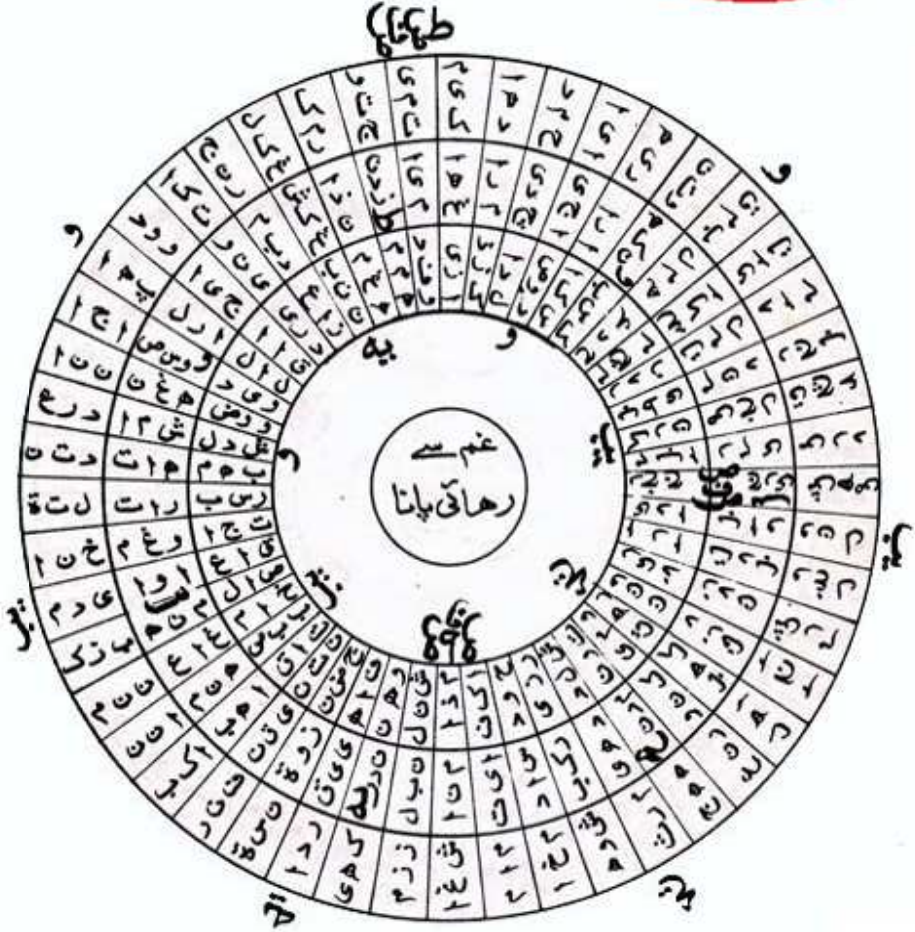

دائرہ امید نمبر ۲۴

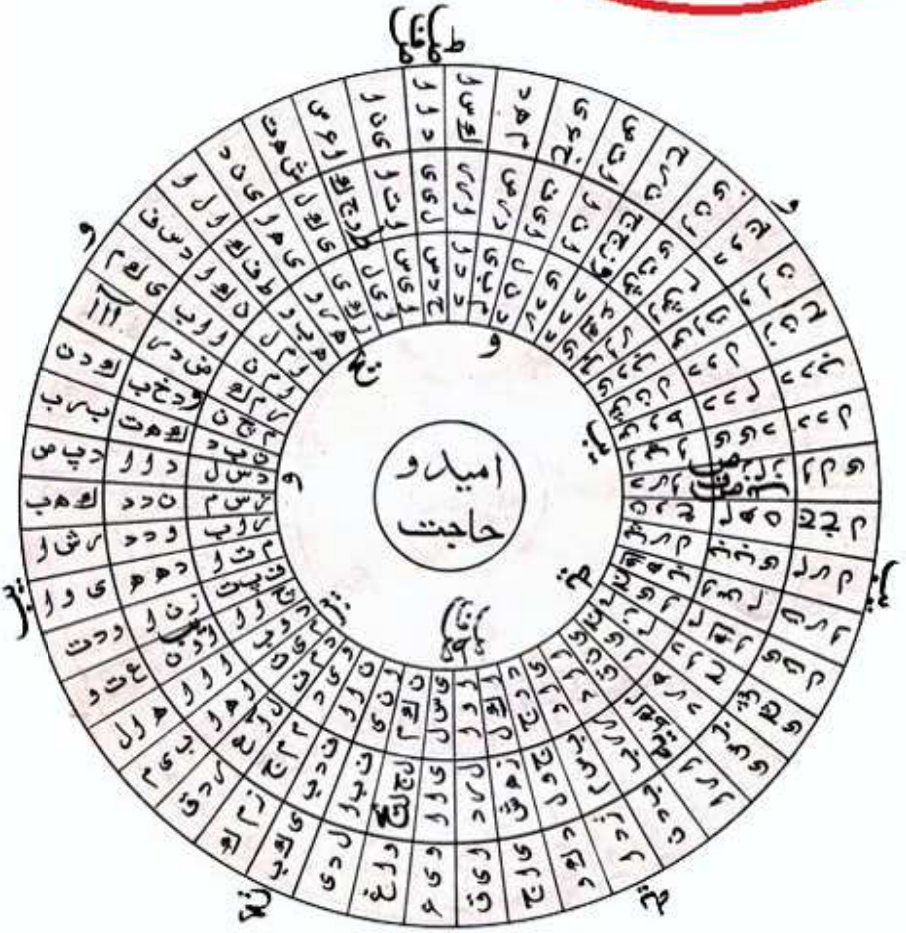

دائرہ علم نمبر ۲۵

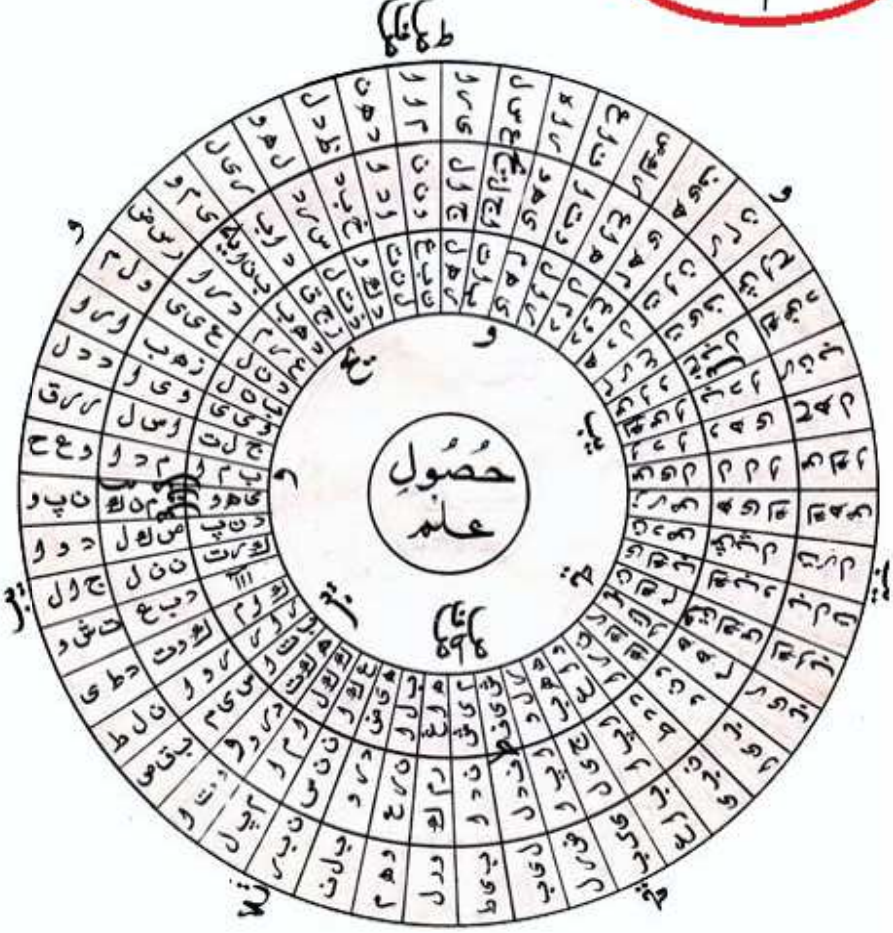

دائرہ تہمت نمبر ۲۶

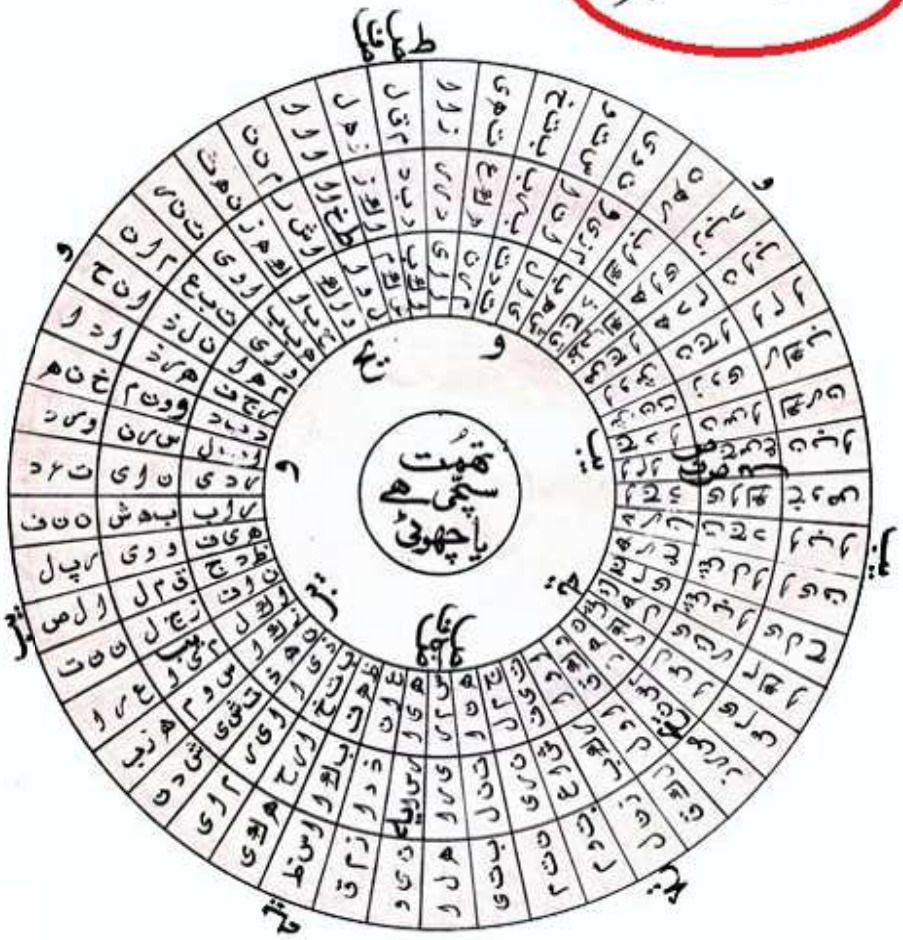

دائرہ تجارت نمبر ۲۷

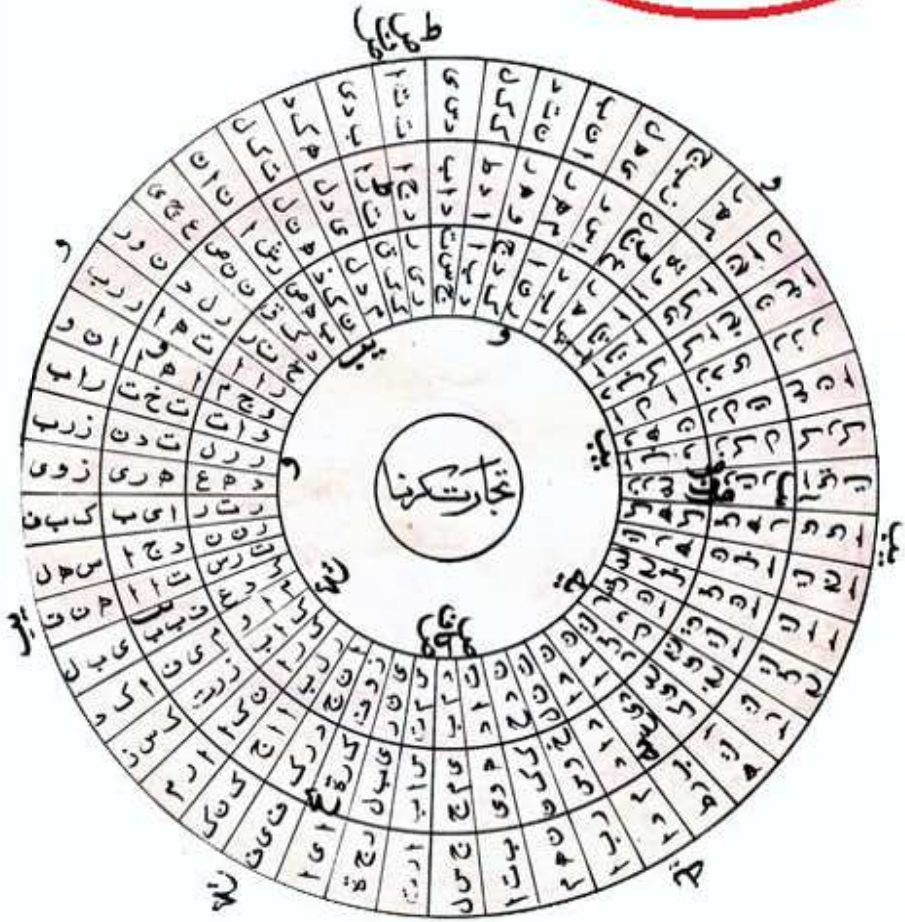

دائرہ قیدی نمبر ۲۸

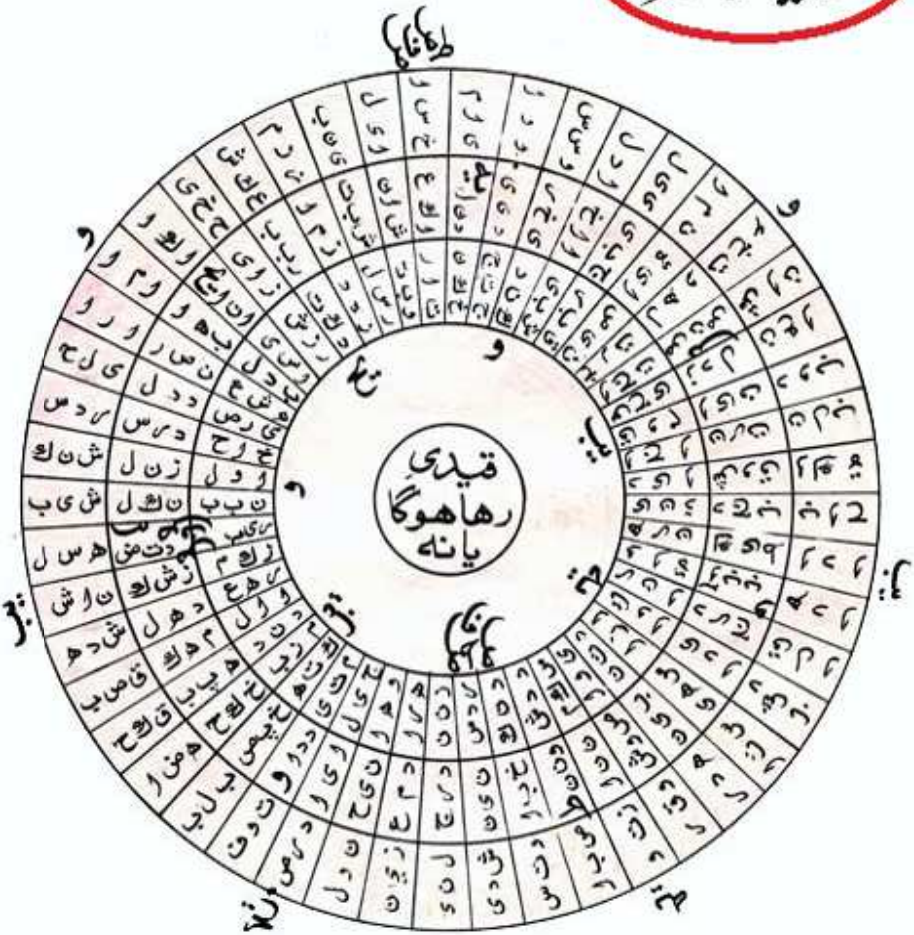

ہدیہ عمل

اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ابراہیمی

ایک بار الحمد شریف + تین بار سورۃ اخلاص

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

اور

استاد محترم حضرت اکاش البرنی

دعا کا طالب ۔ ریاض مسعود

riazmasud2k@gmail.com

netdokan@gmail.com

Cell# 03334215416

ALLAH HAFIZ